



# وفاتی بجٹ

2023-24

## سالانہ میزانیہ کا گوشوارہ

حکومت پاکستان  
شعبہ خزانہ  
اسلام آباد



## پیش لفظ

دستور اسلامی جمہوریہ پاکستان 1973 کا آرٹیکل 80 سالانہ میزانیہ کے گوشوارہ سے متعلق ہے۔ مالی سال 2023-24ء کے لیے تخمینہ شدہ وصولیات اور اخراجات پر مشتمل گوشوارہ آئین کے آرٹیکل (1) 80 کی رو سے پاکستان کی قومی اسمبلی میں پیش کرنا ضروری ہے اور آئین کے آرٹیکل (1) 73 کے تحت سینٹ آف پاکستان کو بھی ارسال کیا جاتا ہے۔ آئین کے آرٹیکل (2) 80 کے تحت ذمہ داری ہے کہ اس گوشوارہ میں عائد اخراجات اور دیگر اخراجات کو الگ الگ پیش کیا جائے جو وفاقی مجموعی فنڈ سے پورے کیے جاتے ہیں۔ اس میں ریونیو اکاؤنٹ سے کئے جانے والے اخراجات کا دیگر اخراجات سے بھی فرق کیا گیا ہے۔

پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ 2019ء کی دفعہ 4 میں قرار دیا گیا ہے کہ سالانہ میزانیہ کے گوشوارہ میں مقصد کا بیان اور وفاقی حکومت کی ہنگامی ذمہ داریوں اور مالیاتی خطرے کا بیان شامل ہو گا۔ پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ، 2019ء کی دفعہ 8 کے مطابق وفاقی حکومت کے تخمینہ شدہ ٹیکس اخراجات کا گوشوارہ بھی سالانہ میزانیہ کے گوشوارہ کا حصہ ہے۔ مالی ذمہ داریوں اور تحدید قرضہ ایکٹ 2005ء کی دفعات 5 اور 10 کا تقاضہ ہے کہ وسط مدت میزانیاتی گوشوارہ اور ذمہ داریوں کا بیان بھی قومی اسمبلی میں پیش کیا جائے۔ یہ سب گوشوارے مالی سال 2023-24ء کے سالانہ میزانیہ کے گوشوارہ کا حصہ بنائے گئے ہیں۔

مزید برآں، وفاقی وصولیوں کی توضیحی یادداشت، مطالبات زر اور تخصیص سالانہ میزانیہ کے گوشوارے برائے مالی سال 2023-24ء کے توضیحی حصہ میں شامل ہے۔

امداد اللہ بوسال

سیکرٹری، حکومت پاکستان

شعبہ خزانہ

اسلام آباد، 9 جون 2023



## مندرجات

صفحہ		
1	وصولیات - خلاصہ	-I
3	ریونیو وصولیات	-II
6	سرمایہ جاتی وصولیات	-III
8	بیرونی وصولیات	-IV
9	پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات	-V
14	اخراجات - خلاصہ	-VI
15	ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ	-VII
19	سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ	-VIII
20	ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات	-IX
23	سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات	-X
24	سرمایہ جاتی اخراجات	-XI
25	پبلک اکاؤنٹ اخراجات	-XII
29	وفاقی مجموعی فنڈ سے غیر تصویبی و تصویبی اخراجات کا تخمینہ گوشوارہ	-XIII
30	مقصد کا بیان	-XIV
31	مطالبہ زر اور تخصیصات برائے اخراجات 2023-24ء مطالبہ زر اور اخراجات (جدول - I)	-XV
41	مقاصد زر ہند کے لحاظ سے اخراجات	-XVI
42	اتفاقی ذمہ داریوں کا بیان	-XVII
46	مالیاتی خطرات کا بیان	-XVIII
50	تخمینہ شدہ ٹیکس اخراجات کا بیان	-XIX
51	وسط مدتی میزانیاتی گوشوارہ	-XX
53	گرین بجٹ کا بیان	-XXI
54	صنعتی بجٹ کا بیان	-XXII
55	ملازمین سے متعلق ڈیٹا اور ادارہ جاتی انتظامی ماڈیول کا نفاذ	-XXIII
56	بیان ذمہ داری	-XXIV



## وصولیات۔ خلاصہ

وفاقی وصولیات ریونیو وصولیوں، سرمایہ جاتی وصولیوں، پبلک اکاؤنٹ وصولیوں اور بیرونی وصولیوں میں منقسم ہیں۔ یہ تمام وصولیاں ماسوائے پبلک اکاؤنٹ وصولیوں کے وفاقی مجموعی فنڈ میں جمع ہوتی ہیں۔ مختصر خاکہ درج ذیل ہے۔  
پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ، 2019 کی دفعہ 22 کے تحت وفاقی مجموعی فنڈ اور وفاقی پبلک اکاؤنٹ فنانس ڈویژن کے اختیار میں ہیں۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-2023	میزانیہ تخمینہ جات 2023-2024
	<b>A ریونیو وصولیاں۔ وفاقی مجموعی فنڈ</b>			
B	1 ٹیکس ریونیو وصولیات	7,470,000	7,200,000	9,415,000
	FBR ٹیکسز	7,470,000	7,200,000	9,415,000
	بلا واسطہ ٹیکس	3,039,000	2,851,000	4,255,000
	بلواسطہ ٹیکس	4,431,000	4,349,000	5,160,000
C	2 نان ٹیکس وصولیات	1,934,897	1,618,157	2,963,164
B03	لیویز اور فیسیں	35,151	22,457	29,433
C01	اداروں اور جائیداد سے آمدنی	279,647	305,407	398,054
C02	سول انتظامیہ وغیرہ سے وصولیات	354,045	403,802	1,168,492
C03	متفرق وصولیات	1,266,053	886,491	1,367,185
	3 کل ریونیو وصولیات (1+2)	9,404,897	8,818,157	12,378,164
E	4 سرمایہ جاتی وصولیات	2,375,059	3,419,559	2,531,119
E02	قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی	253,576	322,656	632,200
E03	خالص ملکی قرضہ کی وصولیات (غیر بینک)	2,121,483	3,096,903	1,898,919
	5 کل اندرونی وصولیات (3+4)	11,779,956	12,237,717	14,909,283

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-2023	میزانیہ تخمینہ جات 2023-2024
6	بیرونی وصولیات	5,546,338	4,656,633	7,169,136
	قرضے	5,293,535	4,290,901	6,541,063
	امدادی رقوم	3,398	4,667	3,689
	پراجیکٹ قرضے اور گرانٹس	249,404	360,049	624,384
7	کل اندرونی اور بیرونی وصولیاں (5+6)	17,326,294	15,561,667	22,078,419
	B. وفاق کی سرکاری اکاؤنٹ کی خالص وصولیاں			
8	سرکاری حساب کی وصولیات	(125,196)	(389,378)	7,210
	ملتی شدہ واجبات (خالص)	(128,865)	(438,271)	(38,396)
	امانتیں و ذخائر (خالص)	3,669	48,893	45,606
9	مجموعی وفاقی وسائل (7+8)	17,201,097	15,172,289	22,085,629
10	وفاقی ٹیکسوں میں سے منفی صوبائی حصہ	4,372,565	4,129,001	5,399,001
11	خالص وفاقی وسائل (9-10)	12,828,532	11,043,288	16,686,628
12	صوبوں کا جمع کردہ نقد بیلنس	750,000	459,000	600,000
13	بچکاری سے آمدنی	96,410	1,269	15,000
14	شعبہ بینکاری سے قرضہ	93,180	3,490,460	2,259,769
15	کل وسائل (11+12+13+14)	13,768,123	14,994,017	19,561,397

## ریونیو وصولیات

ریونیو وصولیاں کل وفاقی وسائل کے اہم جز کی تشکیل کرتی ہیں۔ ریونیو وصولیوں کو ٹیکس ریونیو وصولیوں اور نان ٹیکس ریونیو وصولیوں میں منقسم کیا جاسکتا ہے، جو بڑی حد تک درج ذیل ذرائع سے حاصل کی جاتی ہیں۔

## ٹیکس ریونیو

ریونیو فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کی جانب سے جمع کیا جاتا ہے، جو کسٹم ڈیوٹی اور ان لینڈ ریونیو، یعنی بلاواسطہ ٹیکسز، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی پر مشتمل ہیں۔ ایف بی آر ٹیکسز کو بلاواسطہ ٹیکسز اور بلاواسطہ ٹیکسز میں بھی منقسم کیا جاتا ہے۔ بلاواسطہ ٹیکسز انکم ٹیکس، کارکنان بہبود فنڈ اور کیپیٹل ویلیو ٹیکس پر مشتمل ہیں۔ بلاواسطہ ٹیکسز میں سیلز ٹیکس، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور کسٹم ڈیوٹی شامل ہیں۔ بجٹ تخمینہ جات کا مختصر خاکہ درج ذیل ہے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-2023	میزانیہ تخمینہ جات 2023-2024
<b>B</b>	<b>ٹیکس ریونیو</b>			
	FBR ٹیکسز	7,470,000	7,200,000	9,415,000
<b>B01</b>	(i) بلاواسطہ ٹیکس	3,039,000	2,851,000	4,255,000
B011	آمدنی پر ٹیکس	3,024,076	2,816,514	4,203,531
B-017-018	کیپیٹل ویلیو ٹیکس (CVT)	515	620	925
B01501	عمومی وصولیاں (WWF)	6,947	10,497	15,666
B01502	کمپنیاں منافع (WPPF) کے تحت امداد	7,462	23,369	34,878
<b>B02</b>	(ii) بلاواسطہ ٹیکس	4,431,000	4,349,000	5,160,000
B020-22	کسٹمز ڈیوٹی	953,000	1,084,000	1,211,000
B023	سیلز ٹیکس	3,076,000	2,808,000	3,411,000
B024-25	فیڈرل ایکسائز	402,000	457,000	538,000
<b>1</b>	<b>کل ٹیکس ریونیو (i+ii)</b>	<b>7,470,000</b>	<b>7,200,000</b>	<b>9,415,000</b>

## ریونیو وصولیات نان ٹیکس ریونیو

پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ، 2019ء (ترمیم شدہ) کی دفعہ 2 (a) کے رو سے، نان ٹیکس ریونیو سے مراد آئین کے آرٹیکل 78 کی شق (1) کی رو سے وفاقی حکومت کی جانب سے وصول کردہ ریونیو اور سرمایہ کاریوں اور سروسز کی فراہمی سے ہونے والی حکومت کی مسلسل آمدنی مراد ہے لیکن اس میں دستور کے آرٹیکل 160 کی شق (3) میں جو مذکور ہے شامل نہیں۔ وفاقی حکومت کے نان ٹیکس ریونیو کا مختلف وزارتوں / ڈویژنز / محکمہ جات کی جانب سے حسب ذیل علی العموم درجہ بندیوں کے تحت انصرام کیا جاتا ہے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-2023	میزانیہ تخمینہ جات 2023-2024
C	نان ٹیکس ریونیو			
(a)	لیویز اور فیسیں	35,151	22,457	29,433
	موبائل بینڈ ویڈیو	10,000	8,000	10,000
	ICT کی انتظامیہ کی طرف سے وصول کردہ فیسیں	25,098	14,404	19,380
	ایئر پورٹ فیس (CAA)	53	53	53
(b C01)	اداروں اور انٹرنیٹ سے آمدنی	279,647	305,407	398,054
C01008	پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کا سرپلس منافع	9,000	1,628	1,628
C01008	پی ٹی اے (لائسنسز تجدید فیس)	50,000	74,000	72,597
C01012	ریگولیٹری اتھارٹیز (سرپلس منافع)	695	438	7,203
C012-18	سود کی وصولیاں	139,652	147,652	195,201
C012	سود کی وصولیاں (صوبے)	39,652	39,652	77,201
C013-18	سود کی وصولیاں (PSEs) و دیگر	100,000	108,000	118,000
C019	منافع جات منقسمہ	80,300	81,688	121,425
(c C02)	سول انتظامیہ اور دیگر ذرائع سے وصولیاں	354,045	403,802	1,168,492
C021-24	عام انتظامیہ کی وصولیات	13,622	2,605	7,613
C02211	سٹیٹ بینک آف پاکستان کے فاضل منافع	300,000	371,186	1,113,000
C025	دفاعی خدمات وصولیاں	30,222	25,222	41,256
C026	امن وامان وصولیاں	3,850	1,453	2,016

## ریونیو وصولیات

### نان ٹیکس ریونیو

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-2023	میزانیہ تخمینہ جات 2023-2024
C027	کیونٹی خدمات وصولیات	3,847	2,160	2,629
C028-29	سماجی خدمات	2,504	1,177	1,977
<b>(d) C03</b>	<b>متفرق وصولیات</b>	<b>1,266,053</b>	<b>886,491</b>	<b>1,367,185</b>
C031-35	معاشی خدمات وصولیات	25,971	12,939	15,806
C036	بیرونی امداد (میزانیاتی سپورٹ)	25,000	25,000	25,000
C03897	شہریت، قومیت، پاسپورٹ اور دیگر	35,000	32,003	59,004
C03901	پٹرولیم لیوی	855,000	542,000	869,000
C03902	قدرتی گیس پروڈیوٹس سرجارج	40,000	14,000	40,000
C03905	خام تیل پروڈیوٹس	46,000	54,000	50,000
C03906	قدرتی گیس پروڈیوٹس	70,000	65,000	75,000
C03910	مقامی خام تیل کی قیمت میں رعایت	20,000	20,000	20,000
C03915	خام تیل کی مد میں Windfall لیوی	10,000	30,000	35,000
C03916	گیس، انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس	30,000	9,000	50,000
C03917	ایل پی جی پروڈیوٹس لیوی	8,000	3,450	12,000
	دیگر (تفصیلات توضیحی یادداشت کی کتاب میں)	101,082	79,099	126,374
<b>2 C</b>	<b>کل نان ٹیکس ریونیو (a+b+c+d)</b>	<b>1,934,897</b>	<b>1,618,157</b>	<b>2,963,164</b>
<b>3</b>	<b>کل ریونیو وصولیات (1+2)</b>	<b>9,404,897</b>	<b>8,818,157</b>	<b>12,163,164</b>

## سرمایہ جاتی وصولیات

سرمایہ جاتی وصولیاں، صوبوں اور دیگر اداروں سے قرضوں اور ایڈوانسز اور سرکاری قرضے پر مشتمل ہوتی ہیں جس میں مستقل قرضہ اور سیال (فلوئنگ) قرضہ شامل ہے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے اس طور وصول کردہ خالص سرمایہ جاتی وصولیاں بالعموم اس کے پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام کی مالیات کاری کیلئے دستیاب وسائل کی تشکیل کرتی ہیں۔ بجٹ تخمینہ جات کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-2023	میزانیہ تخمینہ جات 2023-2024
E02	I	253,576	322,656	632,200
	قرضوں اور ایڈوانسز کی بازاریابی			
	صوبے	243,576	312,656	621,700
	PSEs اور دیگر	10,000	10,000	10,500
E03	II	21,775,851	28,196,506	30,796,958
	کل ملکی قرضوں کی وصولیات (a+b)			
	مستقل قرضوں کی وصولیات	4,394,622	3,980,471	5,242,306
	پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (بنک)	1,584,556	2,282,542	2,985,455
	پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (غیر بنک)	1,580,066	414,937	426,851
	پرییمیم پرائز بانڈز (رجسٹرڈ)	30,000	13,000	30,000
	اجارہ سکوک بانڈز	1,200,000	901,000	1,800,000
	آئی سی بی سی (غیر ملکی کرنسی کا ملکی قرضہ)	-	368,992	-
E032	(b)	17,381,229	24,216,035	25,554,653
	سیال (فلوئنگ) قرضوں کی وصولیات			
	انعامی بانڈز	25,516	19,035	18,653
	ٹریڈی بلز	17,355,713	24,197,000	25,536,000

## سرمایہ جاتی وصولیات

(روپے ملین میں)

میزانیہ تخمینہ جات 2023-2024	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-2023	میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023	تفصیل	موضوعی رمز بندی
31,429,158	28,519,162	22,029,427	مجموعی سرمایہ جاتی وصولیات (I+II)	4 E
30,796,958	28,196,506	21,775,851	ملکی قرضوں کی وصولیات (i+ii)	
28,898,040	25,099,603	19,654,368	ملکی قرضوں کی ادائیگی (صفحہ نمبر 25)	
1,898,919	3,096,903	2,121,483	قطعی ملکی قرضے کی وصولیات	
43,592,323	37,337,320	31,434,324	کل وفاقی ملکی مجموعی وصولیات (3+4)	5

## بیرونی وصولیات

بیرونی وسائل، منظور شدہ پروجیکٹس، پروگرامز اور دیگر اقدامات کیلئے کثیر طرفہ، دو طرفہ اور دیگر سوز کی طرف سے وصول قرضہ جات اور گرانٹس پر مشتمل ہیں۔ بجٹ تخمینہ جات کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے:

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-23	میزانیہ تخمینہ جات 2023-24
I	قرضے	5,293,535	4,290,901	6,541,063
	پراجیکٹ قرضے (PSDP)	56,602	151,373	68,312
	وفاقی	13,329	12,719	8,926
	صوبائی	43,273	138,654	59,386
	پروگرام قرضے	1,243,141	876,314	788,171
	دیگر قرضے	3,993,792	3,263,215	5,684,580
	اسلامی ترقیاتی بینک	223,200	40,089	145,000
	سعودی عرب (تیل سہولت)	148,800	194,788	-
	سعودی عرب (پٹرول کی درآمد)	-	99,600	174,000
	سعودی عرب (ٹائم ڈپازٹ)	558,000	747,000	870,000
	یوروبانڈ/لین الاقوامی سکوک	372,000	-	435,000
	ای سی او تیل کی سہولت	-	25,398	29,580
	نیو ڈپازٹس کے ایس اے	-	-	580,000
	نیو ڈپازٹس یو اے ای	-	-	290,000
	چائنا سیف ڈپازٹس (دو طرفہ)	744,000	996,000	1,160,000
	تجارتی بینکس	1,389,792	871,500	1,305,000
	آئی ایم ایف سے بجٹ سازی کیلئے قرضہ	558,000	288,840	696,000
II	گرانٹس	3,398	4,667	3,689
	پراجیکٹ گرانٹس (PSDP)	3,398	4,667	3,689
	وفاقی (PSDP)	3,398	223	1,544
	صوبائی (PSDP)	-	4,444	2,145
a.	بیرونی وصولیات (I+II)	5,296,933	4,295,568	6,544,752
b.	پراجیکٹ قرضے اور گرانٹس (دیگر)	249,404	361,064	624,384
	قرضے	222,842	320,459	466,115
	امدادی رقوم	26,563	40,605	58,270
6	کل بیرونی وصولیات (a+b)	5,546,338	4,656,633	7,169,136

## پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 78(1) میں قرار دیا گیا ہے کہ وفاقی حکومت کے وصول کردہ تمام ریونیو، اس حکومت کی جانب سے حاصل کردہ جملہ قرضہ جات اور کسی قرض کی واپسی کے سلسلے میں اسے وصول ہونے والی تمام رقوم وفاقی مجموعی فنڈ کا حصہ بنیں گی۔ آرٹیکل 78(2) قرار دیتا ہے کہ دیگر تمام رقوم وفاقی حکومت کو یا اس کیلئے وصول ہوں وہ وفاق کے پبلک اکاؤنٹ (سرکاری کھاتے) میں جمع ہوں گی۔ لہذا، آرٹیکل 78(2) کی رو سے وفاقی حکومت کو یا اس کیلئے وصول تمام رقوم پبلک اکاؤنٹ وصولیاں ہیں، جو دستور کے آرٹیکل 78(1) کی رو سے ریونیو (محاصل) نہیں ہیں۔ تاہم، مذکورہ پبلک اکاؤنٹ (سرکاری حساب) وصولیوں کو پارلیمنٹ کے کسی ایکٹ (قانون) یا وفاقی حکومت کی منظوری کے ساتھ کسی اتھارٹی کے تحت فنڈ برائے خاص مقصد، ڈپازٹس، ریزرو وغیرہ کے قیام کے بغیر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ مزید برآں، پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ، 2019ء کی دفعہ 32 کے مطابق، فنڈ برائے خصوصی مقصد جس میں قومی اسمبلی کی جانب سے رقم مختص کی گئی ہو کسی بھی قانون کے تحت یا وفاقی حکومت کی منظوری سے قائم کیا جائے گا۔ پبلک اکاؤنٹ کے دو ذرائع ہیں جو درج ذیل ہیں۔

## قومی بچت سکیمیں

قومی بچت سکیموں میں بچت بینک اکاؤنٹس، ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس، سپیشل سیونگ سرٹیفکیٹس، پنشن بینیفٹ اکاؤنٹس، بہبود سیونگ سرٹیفکیٹس وغیرہ شامل ہیں۔ بچت تخمینہ جات کی صورت حال درج ذیل ہے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-23	میزانیہ تخمینہ جات 2023-24
G111.i	سرمایہ کاری ڈپازٹ اکاؤنٹس (سیونگ سکیمیں)	1,095,660	1,499,659	1,694,078
G11101	سیونگ بینک اکاؤنٹس	421,167	649,549	681,697
G11106	ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس	50,317	58,715	70,140
G11111	سپیشل سیونگ سرٹیفکیٹس (رجسٹرڈ)	54,215	62,956	93,952
G11112	سپیشل سیونگ اکاؤنٹس	77,816	290,196	169,399
G11113	ریگولر انکم سرٹیفکیٹس	115,580	123,020	119,002
G11126	پنشن بینیفٹ اکاؤنٹس	82,544	81,951	95,491
G11127	بہبود سیونگ سرٹیفکیٹس	219,002	192,235	219,356

## پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات

(روپے ملین میں)			تفصیل	موضوعی رمز بندی
میزانیہ تخمینہ جات 2023-2024	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-2023	میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023		
40	36	20	شہداء ویلفیئر اکاؤنٹ	G11130
200,000	-	60,000	سروا اسلامک سیونگ اینڈ ٹرم اکاؤنٹس	
45,000	41,000	15,000	قلیل مدتی سیونگ سرٹیفکیٹس	G11129
51,945	47,802	45,311	پراویڈنٹ فنڈ	G061 .ii
1,746,023	1,547,461	1,140,970	مجموعی پبلک اکاؤنٹ وصولیات (i+ii)	1
1,784,419	1,985,732	1,269,836	مجموعی اخراجات (پبلک اکاؤنٹ) (صفحہ 26)	
(38,396)	(438,271)	(128,865)	قطعہ پبلک اکاؤنٹ وصولیات	

## پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات

### ڈپازٹس اینڈ ریزروز

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 78(2) کے مطابق ڈپازٹس اور ریزروز وفاق کے پبلک اکاؤنٹ کا حصہ بننے والی جملہ رقوم کی نمائندگی کرتے ہیں۔ درج ذیل ٹیبل میں وصولیوں کے بجٹ تخمینہ جات تاہم درج ذیل شرائط کو پورا کرنے کے تابع ہوں گے:-

(i) قومی اسمبلی کی جانب سے کسی مخصوص مالیاتی سال کیلئے آئین کے آرٹیکل 80 تا 84 کی رو سے وفاقی مجموعی فنڈ میں سے مختص فنڈ (قابل سوخت ہونے کی وجہ سے) کیش پیمنٹ اور ٹریژری سٹگل اکاؤنٹ (TSA) قواعد مجریہ 2020ء کے مطابق استعمال کئے جائیں گے اور پبلک اکاؤنٹ کے تحت (نا قابل سوخت ہونے کی وجہ سے) ان ڈپازٹس اور ریزروز کی مدت اکاؤنٹ میں جمع نہیں کئے جائیں گے۔ (ii) ان تمام فنڈز، ڈپازٹس، ریزروز وغیرہ کا انتظام اور آپریشن ان کے باقاعدہ قیام خواہ پارلیمنٹ کے کسی ایکٹ کے تحت اختیار یا وفاقی حکومت کی منظوری کے ساتھ جیسی بھی صورت ہو، مشروط ہوگا۔ (iii) آئین کے آرٹیکل 78(1) کے مطابق یہ ریونیو پبلک اکاؤنٹ کے تحت مذکورہ ڈپازٹس اور ریزروز کی مدت کے اکاؤنٹ میں جمع نہیں کئے جائیں گے۔ اس ریونیو کو صرف ٹیکس ریونیو اور نان ٹیکس ریونیو کے اکاؤنٹ کی متعلقہ مدت میں جمع کیا جائے گا۔ (iv) ان ڈپازٹس اور ریزروز کی مدت کے اکاؤنٹ میں فنڈ کی وصولیوں کی اجازت صرف اکاؤنٹنگ آفسر کی جانب سے، مذکورہ بالا (i) سے (iii) تک کی شرائط کی تعمیل کے تابع، اور متعلقہ مد کے حساب کے تحت دستیاب مطابقت کردہ بیلنس کی حد تک دی جائے گی۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-23	میزانیہ تخمینہ جات 2023-24
G	ڈپازٹس اینڈ ریزروز	1,501	1,922	2,018
	FGE بیٹو ویلنٹ فنڈ			
G06202	سول	1,347	1,824	1,915
G06205	پاکستان پوسٹ آفس ڈیپارٹمنٹ	87	4	4
G06206	پاک پی ڈبلیو ڈی	47	60	63
G06209	قومی بچت	13	25	26
G06210	پاکستان منٹ	2	3	3
G06212	جیولوجیکل سروے آف پاکستان	5	6	7
	گروپ انشورنس فنڈ	430	477	501
G06401	پاک پی ڈبلیو ڈی	5	6	6
G06404	قومی بچت	5	6	6
G06405	پاکستان منٹ	0.1	0.2	0.2
G06407	جیولوجیکل سروے آف پاکستان	2	2	3
G06409	سول	414	463	486
G07104	وفاقی حکومت ملازمین گروپ انشورنس فنڈ	4	1	1

## پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات

### ڈپازٹس اینڈ ریزروز

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-23	میزانیہ تخمینہ جات 2023-24
	<b>دفاع</b>	<b>2,880</b>	<b>7,482</b>	<b>7,856</b>
G06203	وفاقی حکومتی ملازمین بینوینٹ فنڈ (دفاع)	2,690	4,105	4,310
G06410	گروپ انشورنس فنڈ (دفاع)	190	216	227
G11224	دفاع سے متعلق ڈپازٹس اکاؤنٹس	-	3,161	3,319
	<b>وفاقی پنشن فنڈ</b>	<b>10,000</b>	<b>10,000</b>	<b>10,000</b>
G12803	وفاقی پنشن فنڈ وصولیاں	10,000	10,000	10,000
	<b>پاکستان پوسٹ آفس ڈیپارٹمنٹ</b>	<b>48</b>	<b>-</b>	<b>-</b>
G07101	پوسٹ آفس تجدیدی ریزرو فنڈ	25	-	-
G07102	پاکستان پوسٹ آفس بہبود فنڈ	23	-	-
	<b>پاک پی ڈیوڈی</b>	<b>62,896</b>	<b>81,672</b>	<b>85,756</b>
G10101	پاک PWD وصولیات و کونٹریکٹ اکاؤنٹ	639	894	938
G10113	پاک پی ڈیوڈی ڈپازٹس	62,257	80,778	84,817
	<b>آرٹس</b>	<b>2,000</b>	<b>-</b>	<b>2,000</b>
	آرٹس اسٹینڈنگ فنڈ (انفارمیشن)	1,000	-	-
	فلم فنڈ	1,000	-	1,000
G	<b>ڈپازٹس اینڈ ریزروز</b>	<b>30,813</b>	<b>74,300</b>	<b>79,938</b>
	<b>متفرق فنڈز</b>			
G06304	کارکنان بہبود فنڈ	13,506	30,796	32,336
G06315	جوڈیشل آفیسر ویلفیئر فنڈ	3	3.50	4
G12140	پی ایم ترقیاتی فنڈ برائے فلڈ 2010	0.10	0.12	0.13
G12150	وزیراعظم کاریلیف فنڈ برائے IDP's 2014ء	2,017	1,796	1,886
G12157	پی ایم وبائی مرض کورونا-19 ریلیف فنڈ 2020	81	344	361
G12164	پی ایم ترقیاتی فنڈ برائے فلڈ، ارتھ کوٹک اور دوسرے	-	10,029	10,530
G12166	پی ایم ترقیاتی فنڈ برائے ترکی اور شام	-	1,080	1,134
G12205	پاکستان اقلیتوں کا ترقیاتی فنڈ	57	0.32	0.34
G12206	اقلیتوں کی بہبود و ترقی کا خصوصی فنڈ	72	0.31	0.33
G12226	وفاقی حکومت آرٹسٹس بہبود فنڈ	0.14	-	-
G12305	ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ	-	15,185	16,703

## پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات

### ڈپازٹس اینڈ ریزروز

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-23	میزانیہ تخمینہ جات 2023-24
G12308	بیرونی قرضوں پر مبادلہ رسک کاریزرو فنڈ	223	5,266	5,529
G12412	پاکستان آئل سیڈ ڈویلپمنٹ فنڈ	153	238	249
G12419	ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ فنڈ	2,349	2,100	2,349
G12421	ایس سی پی ڈی میٹر بھاشا ڈیم اینڈ ہمنڈ ڈیم فنڈ	0.24	7	8
G12612	اردو سائنس بورڈ کے فنڈ	1	1	1
G12712	ٹرسٹ انٹرسٹ فنڈ پیرا ٹیبل انڈومنٹ منڈ	3	4	4
G12738	ڈرگ کے بے جا استعمال کو روکنے کے لیے قومی فنڈ	34	13	14
G12783	یونیورسل سروس فنڈ	7,100	7,100	7,200
<b>متفرق ڈپازٹس اور ریزرو اکاؤنٹس</b>				
G10104	منٹ وصولیات اور کلکیشن اکاؤنٹ	60	50	60
G14100	پاکستان منٹ	1,570	288	1,570
	دیگر	3,582	-	-
<b>2</b>	<b>مجموعی وصولیاں ڈپازٹ اور ریزروز</b>	<b>110,567</b>	<b>175,853</b>	<b>187,069</b>
	اخراجات ڈپازٹس اور ریزروز (صفحہ 29 پر)	106,898	126,960	141,462
	خالص ڈپازٹس اور ریزرو وصولیات	3,669	48,893	45,606
<b>3</b>	<b>مجموعی وصولیاں (1+2)</b>	<b>1,251,538</b>	<b>1,723,314</b>	<b>1,933,091</b>
	مجموعی اخراجات	1,376,734	2,112,692	1,925,881
<b>7</b>	<b>پبلک اکاؤنٹ خالص وصولیاں</b>	<b>(125,196)</b>	<b>(389,378)</b>	<b>7,210</b>

## اخراجات کا خلاصہ (جاریہ و ترقیاتی)

پاکستان کے آئین کے آرٹیکل (2) 80 کے مطابق، اخراجات جاریہ (ریونیو اور سرمایہ اکاؤنٹ سے) اور ترقیاتی اخراجات (ریونیو اور سرمایہ جاتی اکاؤنٹس سے) کا بجٹ تخمینہ اس ٹیبل میں پیش کیا گیا ہے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-2023	میزانیہ تخمینہ جات 2023-2024
<b>اخراجات جاریہ</b>				
a	ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ	8,707,973	10,527,616	13,344,395
01	عمومی سرکاری خدمت	6,248,481	7,843,592	10,444,266
02	دفاعی امور و خدمات	1,566,698	1,591,183	1,809,467
03	امن و امان اور حفاظتی امور	209,161	209,178	237,215
04	معاشی امور	183,803	311,372	210,835
05	ماحول کا تحفظ	749	660	1,226
06	رہائشی اور معاشرتی سہولیات	7,850	7,367	22,986
07	صحت	19,582	22,459	24,210
08	تفریح، ثقافت اور مذہب	10,990	13,528	16,782
09	تعلیمی امور و خدمات	90,556	91,777	97,098
10	سماجی تحفظ	370,103	436,501	480,309
b	سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ	4,036,273	3,419,844	4,608,359
011	غیر ملکی قرضوں کی واپسی	3,792,401	2,988,301	4,398,068
011	مختصر مدت کے بیرونی قرضوں کی واپسی	142,772	330,625	46,690
011	وفاقی حکومت کی جانب سے وفاقی متفرق سرمایہ کاری اور دیگر قرضے اور ایڈوانسز	-	1	-
014	مستقلیاں	101,101	100,917	163,601
1	کل اخراجات جاریہ (a+b)	12,744,246	13,947,460	17,952,753
<b>ترقیاتی اخراجات</b>				
C	ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات	491,190	449,206	632,350
D	سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات	532,686	597,351	976,294
2	کل ترقیاتی اخراجات (c+d)	1,023,877	1,046,558	1,608,644
3	کل مجموعی اخراجات (1+2)	13,768,123	14,994,017	19,561,397
<b>اخراجات کی تفصیل</b>				
3	ریونیو اکاؤنٹ (a+c)	9,199,163	10,976,823	13,976,745
3	سرمایہ جاتی اکاؤنٹ (b+d)	4,568,960	4,017,195	5,584,653
	کل اخراجات	13,768,123	14,994,017	19,561,397

## ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)			موضوعی رمز بندی	تفصیل
میزانیہ تخمینہ جات 2023-24	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-23	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23		
10,444,266	7,843,592	6,248,481	01	عمومی سرکاری خدمات
			011	ایگزیکٹو اور قانون ساز ادارے،
9,225,234	6,874,899	5,227,252		مالی و فیکل امور، بیرونی امور
7,302,524	5,520,456	3,950,062		قرضہ جات کی ادائیگی
872,219	725,370	510,972		بیرونی قرضہ جات کی ادائیگی
6,430,305	4,795,086	3,439,090		ملکی قرضہ جات کی ادائیگی
801,000	609,000	609,000		الائونسز کہن سالی و پنشن
1,121,711	745,443	668,190		دیگر (تفصیلات کتاب تلفیص میزانیہ میں)
4,399	2,312	2,289	012	بیرونی معاشی امداد
1,133,905	868,701	956,616	014	منتقلیاں
295,300	59,600	188,700		صوبے
838,605	809,101	767,916		دیگر (تفصیلات کتاب تلفیص میزانیہ میں)
23,328	31,306	15,528	015	عمومی خدمات
8,784	7,478	7,643	016	بنیادی تحقیق
24,716	20,491	21,002	017	تحقیق و ترقی، عمومی سرکاری خدمات
7,786	27,043	6,292	018	خدمات عامہ کا انتظام
16,113	11,362	11,860	019	عمومی سرکاری خدمات جن کا کہیں ذکر نہیں
1,809,467	1,591,183	1,566,698	02	دفاعی امور اور خدمات

## ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)			موضوعی رمز بندی	مفصیل
میزانیہ تخمینہ جات 2023-24	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-23	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23		
1,804,000	1,586,884	1,563,000	021	دفاعی خدمات
705,054	610,984	607,494	A01	ملازمین سے متعلق اخراجات
442,232	380,475	368,915	A03	عملی اخراجات
461,195	414,621	411,157	A09	مادی اثاثے
195,520	180,803	175,434	A12	سول ورکس
5,467	4,300	3,698	025	دفاعی انتظامیہ
<b>237,215</b>	<b>209,178</b>	<b>209,161</b>	03	امن وامان اور حفاظتی امور
11,708	9,117	9,256	031	عدالتیں
214,055	193,002	190,265	032	پولیس اور سول مسلح فورسز
338	305	309	033	آگ سے تحفظ
50	46	44	034	انتظامیہ جیل خانہ جات و آپریشن
60	60	56	035	آر اینڈ ڈی امن عامہ و تحفظ
11,004	6,649	9,231	036	امن عامہ کا انتظام
<b>210,835</b>	<b>311,372</b>	<b>183,803</b>	04	معاشی امور
53,038	101,801	38,744	041	عمومی معاشی، تجارتی اور محنت کے امور
32,704	16,817	16,907	042	زراعت، خوراک، آبپاشی، جنگلات اور ماہی گیری
51,943	135,159	71,926	043	اینڈھن و توانائی
2,884	2,368	2,290	044	کان کنی و مینو فیکچرنگ
40,513	30,782	30,241	045	ٹرانسپورٹ اور تعمیرات
26,811	21,615	20,836	046	مواصلات

## ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)			موضوعی رمز بندی	مفصیل
میزانیہ تخمینہ جات 2023-24	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-23	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23		
1,741	1,652	1,658	047	دیگر صنعتیں
1,200	1,176	1,201	048	تحقیق و ترقیاتی معاشی امور
<b>1,226</b>	<b>660</b>	<b>749</b>	<b>05</b>	<b>ماحولیاتی تحفظ</b>
200	-	-	053	آلودگی میں کمی
300	99	187	054	ماحولیاتی تحقیق و ترقی
726	561	562	055	ماحولیاتی تحفظ کا انتظام
<b>22,986</b>	<b>7,367</b>	<b>7,850</b>	<b>06</b>	<b>رہائشی اور معاشرتی سہولیات</b>
1,001	564	969	061	ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ
21,985	6,803	6,881	062	معاشرتی ترقی
<b>24,210</b>	<b>22,459</b>	<b>19,582</b>	<b>07</b>	<b>صحت</b>
32	31	31	071	طبی مصنوعات، آلات اور سازوسامان
16,567	15,060	14,857	073	ہسپتالوں کی خدمات
3,110	4,442	1,001	074	صحت کی خدمات عامہ*
4,501	2,926	3,692	076	انتظام صحت
<b>16,782</b>	<b>13,528</b>	<b>10,990</b>	<b>08</b>	<b>تفریح، ثقافت اور مذہب</b>
500	-	-	081	تفریح اور کھیلوں کی خدمات
1,433	1,166	1,215	082	ثقافتی خدمات
11,120	10,629	8,002	083	نشر و اشاعت

## ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)			موضوعی رمز بندی	مفصیل
میزانیہ تخمینہ جات 2023-24	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-23	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23		
1,780	1,201	1,210	084	مذہبی امور
2,249	531	563	086	انتظام معلومات، تفریح و ثقافت
<b>97,098</b>	<b>91,777</b>	<b>90,556</b>	<b>09</b>	<b>تعلیمی امور اور خدمات</b>
4,468	3,806	3,786	091	پرائمری اور قبل از پرائمری تعلیمی امور و خدمات
10,778	8,907	8,863	092	ثانوی تعلیمی امور و خدمات
76,589	75,341	74,609	093	اعلیٰ سطح کے تعلیمی امور اور خدمات
180	105	140	094	تعلیمی خدمات جن کی کسی سطح پر ذکر نہیں
346	217	219	095	تعلیم کے لیے اعانتی خدمات
3,698	2,430	2,010	096	انتظامیہ
1,040	970	928	097	تعلیمی امور و خدمات جن کی کہیں درجہ بندی نہ ہو
<b>480,309</b>	<b>436,501</b>	<b>370,103</b>	<b>10</b>	<b>سماجی تحفظ</b>
2,892	20,040	2,072	107	انتظامیہ
2,127	1,476	1,411	108	دیگر
475,289	414,985	366,620	109	سماجی تحفظ (جس کا کہیں اور درجہ بندی نہیں)
<b>13,344,395</b>	<b>10,527,616</b>	<b>8,707,973</b>	<b>a</b>	<b>ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ</b>

Revised Estimates 2022-23 as of 25th May, 2023 based on SAP System

## سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-2023	میزانیہ تخمینہ جات 2023-2024
01	عمومی سرکاری خدمات	4,036,273	3,419,844	4,608,359
011	بیرونی قرضوں کی ادائیگی	3,792,401	2,988,301	4,398,068
011	قلیل المدت بیرونی قرضوں کی ادائیگی	142,772	330,625	46,690
011	وفاقی حکومت کی طرف سے وفاقی متفرق سرمایہ کاری اور دیگر قرضے اور ایڈوانسز	-	1	-
014	منتقلیاں	101,101	100,917	163,601
	وفاقی حکومت کی طرف سے وفاقی متفرق سرمایہ کاری اور دیگر قرضے اور ایڈوانسز	101,101	100,917	163,601
.b	سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ	4,036,273	3,419,844	4,608,359
I	کل اخراجات جاریہ (a+b)	12,744,246	13,947,460	17,927,738

## ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-23	میزانیہ تخمینہ جات 2023-24
<b>01</b>	<b>عمومی سرکاری خدمات</b>	<b>232,450</b>	<b>238,703</b>	<b>308,471</b>
011	ایگزیکٹو اور قانون ساز ادارے، مالی و فیکل امور، بیرونی امور	5,426	19,012	6,382
014	منتقلیاں	204,806	204,376	254,750
015	عمومی خدمات	11,003	7,632	24,898
016	بنیادی تحقیق	9,380	6,749	15,903
017	تحقیق و ترقی۔ عمومی سرکاری خدمات	611	369	341
019	عمومی سرکاری خدمات جن کا کہیں ذکر نہ کیا گیا ہو	1,225	564	6,136
<b>02</b>	<b>دفاعی امور اور خدمات</b>	<b>3,914</b>	<b>4,044</b>	<b>3,467</b>
021	شعبہ دفاع	1,714	1,714	1,343
024	آر ایف ڈی دفاع	-	-	124
025	دفاعی انتظام	2,200	2,330	2,000
<b>03</b>	<b>امن عامہ اور حفاظتی امور</b>	<b>4,245</b>	<b>2,463</b>	<b>3,928</b>
031	عدالتیں	1,814	1,140	1,400
032	پولیس اور سول مسلح افواج	2,268	1,154	1,736
036	امن و امان کا انتظام	162	169	792
<b>04</b>	<b>معاشی امور</b>	<b>168,922</b>	<b>124,849</b>	<b>183,399</b>
041	عمومی معاشی، تجارتی اور محنت کے امور	1,569	636	1,297
042	زرعت، خوراک، آبپاشی، جنگلات اور ماہی گیری	101,046	97,114	133,761

## ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات

(روپے ملین میں)			موضوعی رمز بندی	تفصیل
میزانیہ تخمینہ جات 2023-24	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-23	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23		
6,199	8,542	8,509	043	اینڈھن و توانائی
1,115	115	808	044	کان کنی اور مینو فیکچرنگ
39,144	15,998	55,231	045	ٹرانسپورٹ اور تعمیرات
1,807	2,443	1,760	046	مواصلات
22	-	-	047	دیگر صنعتیں
55	-	-	048	تحقیق اور ترقی اقتصادی امور
<b>4,050</b>	<b>4,071</b>	<b>9,600</b>	<b>05</b>	<b>ماحولیاتی تحفظ</b>
4,050	4,071	9,600	055	ماحولیاتی تحفظ کا انتظام
<b>6,504</b>	<b>10,590</b>	<b>4,794</b>	<b>06</b>	<b>رہائشی اور معاشرتی سہولیات</b>
5,894	10,590	4,794	062	معاشرتی ترقی
610	-	-	063	پانی کی فراہمی
<b>13,270</b>	<b>12,110</b>	<b>12,701</b>	<b>07</b>	<b>صحت</b>
6,906	6,058	6,295	073	ہسپتالوں کی خدمات
3,424	1,960	2,894	074	صحت عامہ کی خدمات
2,941	4,092	3,512	076	انتظامیہ صحت
<b>7,881</b>	<b>2,942</b>	<b>4,966</b>	<b>08</b>	<b>تفریح، ثقافت اور مذہب</b>
6,900	1,789	3,472	081	تفریح اور کھیلوں کی خدمات
-	3	161	082	ثقافتی خدمات
981	1,151	1,333	083	نشر و اشاعت

## ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات

(روپے ملین میں)			موضوعی رمز بندی	تفصیل
میزانیہ تخمینہ جات 2023-24	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-23	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23		
82,391	47,781	48,327	09	تعلیمی امور اور خدمات
-	7	9	091	پرائمری اور قبل از پرائمری تعلیمی امور و خدمات
-	5	7	092	ثانوی تعلیمی امور اور خدمات
73,850	45,889	45,779	093	اعلیٰ سطح کے تعلیمی امور اور خدمات
1,196	349	746	095	تعلیم کے لیے اعانتی خدمات
7,345	1,532	1,786	097	تعلیمی امور و خدمات جن کی کہیں درجہ بندی نہ کی گئی ہو
18,989	1,654	1,273	10	سماجی تحفظ
18,467	1,225	750	107	انتظامیہ
23	8	23	108	دیگر
500	422	500	109	سماجی تحفظ (جس کا کہیں اور ذکر نہ ہو)
632,350	449,206	491,190		c. ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات

Revised Estimates 2022-23 as of 7th June, 2023 based on SAP System

## سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-23	میزانیہ تخمینہ جات 2023-24
01	عمومی سرکاری خدمات	508,766	576,922	916,068
014	منتقلیاں	482,486	550,681	889,818
017	عام سرکاری خدمات کی تحقیق و ترقی	26,280	26,241	26,250
04	معاشی امور	23,820	20,429	59,954
041	عام معاشی، تجارتی اور محنت کے امور	300	125	598
043	اینڈھن و توانائی	1,181	461	902
044	کان کنی اور مینو فیکچرنگ	2,850	2,171	13,000
045	تعمیرات و ٹرانسپورٹ	16,963	16,145	43,395
046	مواصلات	2,526	1,528	2,058
06	رہائش اور کمیونٹی کی سہولیات	-	-	272
063	پانی کی فراہمی	-	-	272
	d. سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات	532,686	597,371	979,032
	ii. کل ترقیاتی اخراجات (a+b)	1,023,877	1,046,558	1,608,644
	iii. کل اخراجات (جاریہ + ترقیاتی)	13,768,123	14,994,017	19,561,397

## سرمایہ جاتی اخراجات

ملکی قرضہ جاتی وصولیوں کی ادائیگی پر ہونے والے اخراجات کو سرمایہ جاتی اخراجات سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-23	میزانیہ تخمینہ جات 2023-24
<b>i. A101</b>	<b>مستقل ملکی قرضہ</b>	<b>2,424,356</b>	<b>2,433,332</b>	<b>3,542,996</b>
	پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (بنک)	1,584,556	2,282,542	2,985,455
	پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (غیر بنک)	832,206	134,220	182,049
	فارن ایکسچینج بیئر سرٹیفکیٹس	5	1	5
	فارن کرنسی بیئر سرٹیفکیٹس	5	1	5
	US ڈالر بیئر سرٹیفکیٹس	3	0.10	3
	سپیشل US ڈالر بانڈز	50	40	50
	پری بیئر پرائز بانڈز (رجسٹرڈ)	5,000	14,000	5,000
	اجارہ سکوک بانڈز	-	-	368,430
	پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹ (3 سال)	2,150	2,294	694
	پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹ (5 سال)	308	-	651
	غیر ملکی اثاثے (R اور D) ایکٹ، 2018 (FADRA)	73	235	654
	سپیشل ڈرائنگ رائٹس قرض (SDRs)	-	-	-
<b>ii. A104</b>	<b>سیال (فلوئنگ) قرضہ</b>	<b>17,230,011</b>	<b>22,666,271</b>	<b>25,355,043</b>
	پرائز بانڈز	8,219	8,479	8,043
	ٹریڈری بلز	17,198,000	22,634,000	25,347,000
	بیج موجدل اجارہ سکوک بانڈز	23,792	23,792	-
<b>IV A10</b>	<b>کل سرکاری قرضے کی واپسی (i+ii)</b>	<b>19,654,368</b>	<b>25,099,603</b>	<b>28,898,040</b>
<b>V</b>	<b>کل وفاقی مجموعی فنڈ سے ادائیگیاں (III+IV)</b>	<b>33,422,491</b>	<b>40,093,220</b>	<b>48,434,422</b>

## پبلک اکاؤنٹ اخراجات (قومی بچت سکیمیں)

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-23	میزانیہ تخمینہ جات 2023-24
i.G111	سرمایہ کاری ڈپازٹ اکاؤنٹس (سیونگ سکیمیں)	1,209,396	1,908,572	1,707,209
G11101	سیونگ بینک اکاؤنٹس	414,100	647,050	669,937
G11103	خاص ڈیپازٹ اکاؤنٹس	5	5	5
G11104	ماہانہ آمدنی اکاؤنٹس	70	110	130
G11106	ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس	60,671	97,268	96,171
G11108	نیشنل ڈیپازٹ سرٹیفکیٹس	1	1	1
G11109	خاص ڈیپازٹ سرٹیفکیٹس	1	1	1
G11111	سپیشل سیونگ سرٹیفکیٹس (رجسٹرڈ)	154,892	271,106	134,039
G11112	سپیشل سیونگ اکاؤنٹس	214,867	376,079	185,939
G11113	ریگولر انکم سرٹیفکیٹس	88,573	216,363	274,689
G11126	پنشن کے فوائد	61,521	69,749	71,910
G11127	بہبود سیونگ سرٹیفکیٹس	189,688	210,823	214,368
G11130	شہداء ویلفیئر اکاؤنٹ	7	16	20
	سرو اسلامک سیونگ اینڈ ٹرم اکاؤنٹس	5,000	-	40,000
	قلیل مدتی سیونگ سرٹیفکیٹس (STSC)	20,000	20,000	20,000
ii.G061	پراویڈنٹ فنڈ	60,440	77,160	77,210
1	کل اخراجات (i+ii)	1,269,836	1,985,732	1,784,419

## پبلک اکاؤنٹ اخراجات

(ڈپازٹس اینڈ ریزروز)

ڈپازٹس اور ریزرو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل 78(2) کے مطابق وفاق کے پبلک اکاؤنٹ کا حصہ بننے والی جملہ رقم کی نمائندگی کرتے ہیں۔ درج ذیل ٹیبل میں ڈپازٹس اور ریزرو سے اخراجات (فنڈز نکوانے) سے متعلق یہ تخمینہ جات تاہم درج ذیل شرائط کی تکمیل سے مشروط ہیں۔

(i) تمام مذکورہ فنڈز، ڈپازٹس، ریزرو وغیرہ کے انتظام اور آپریشن ان کے باقاعدہ قیام خواہ پارلیمنٹ کے کسی ایکٹ کے تحت اتھارٹی یا وفاقی حکومت کی منظوری کے ساتھ، جیسی بھی صورت ہو، مشروط ہوگا۔

(ii) ان ڈپازٹس اور ریزرو کی مدد کے اکاؤنٹ سے فنڈ نکوانے کی اجازت صرف اکاؤنٹنگ آفسز کی جانب سے، مذکورہ بالا (i) کی شرائط کی تعمیل کے تابع اور متعلقہ اکاؤنٹ کی مدد کے تحت دستیاب مطابقت کردہ بیلنس کی حد تک دی جائے گی۔

(iii) سٹیٹ بینک آف پاکستان میں موجود مرکزی اکاؤنٹ نمبر 1 (غیر خوراک) تک از روئے ہدایت رسائی کا اختیار نہیں ہوگا۔

(iv) ان ڈپازٹس اور ریزرو کی مدد کے اکاؤنٹس سے فنڈز، پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ 2019ء کی پیش مینجمنٹ اور ٹریژری سٹنگل اکاؤنٹ قواعد مجریہ 2020ء کے احکامات اور وفاق 2021ء کے پبلک اکاؤنٹ کیلئے سٹیٹس اسائنمنٹ اکاؤنٹ پروسیجر کے مطابق نکوائے جائیں گے۔ ذاتی لجر اکاؤنٹس فنڈز کو نکوانے کیلئے استعمال نہیں کئے جائیں گے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2023-24	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
G	ڈپازٹس اینڈ ریزروز	1,382	1,351	1,418
	FGE بیورو پبلٹ فنڈز	1,233	1,264	1,328
G06202	سول	88	-	-
G06205	پاکستان پوسٹ آفس ڈیپارٹمنٹ	42	54	57
G06206	پاک پی ڈیلوڈی	12	24	25
G06209	قومی بچت	2	3	3
G06210	پاکستان منٹ	4	6	6
G06212	جیولوجیکل سروے آف پاکستان	427	408	429
	گروپ انشورنس فنڈ	4	5	5
G06401	پاک پی ڈیلوڈی	3	6	6
G06404	قومی بچت			

## پبلک اکاؤنٹ اخراجات (ڈپازٹس اینڈ ریزروز)

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-23	میزانیہ تخمینہ جات 2023-24
G06405	پاکستان منٹ	0.1	0.2	0.2
G06407	جیولوجیکل سروے آف پاکستان	2	2	2
G06409	سول	415	395	415
G07104	وفاقی حکومتی ملازمین گروپ انشورنس فنڈ	3	-	-
	<b>دفاع</b>	<b>2,523</b>	<b>6,176</b>	<b>6,485</b>
G06203	ایف. جی ایسپلائز بینولنٹ فنڈ (دفاع)	2,350	3,231	3,393
G06410	گروپ انشورنس فنڈ (دفاع)	172	160	168
G11224	دفاع سے متعلق ڈپازٹس اکاؤنٹس	-	2,785	2,925
	<b>وفاقی پنشن فنڈ</b>	<b>10,000</b>	<b>10,000</b>	<b>10,000</b>
G12803	وفاقی پنشن فنڈ	10,000	10,000	10,000
	<b>پاکستان پوسٹ آفس ڈیپارٹمنٹ</b>	<b>30</b>	<b>-</b>	<b>25</b>
G07101	پوسٹ آفس تجدیدی ریزرو فنڈ	25	-	25
G07102	پاکستان پوسٹ آفس بہبود فنڈ	5	-	-
	<b>پاک پی ڈیوڈی</b>	<b>48,416</b>	<b>54,623</b>	<b>57,354</b>
G10101	پاک PWD وصولیات اور کولیکشن اکاؤنٹ	639	825	866
G10113	پاک پی ڈیوڈی ڈیپازٹس	47,777	53,798	56,488
	<b>آرٹس</b>	<b>2,000</b>	<b>-</b>	<b>2,000</b>
	آرٹس اسٹیننس فنڈ	1,000	-	-
	فلم فنڈ	1,000	-	1,000
	<b>ڈپازٹس اینڈ ریزرو دیگر</b>	<b>42,121</b>	<b>54,402</b>	<b>64,751</b>
	<b>متفرق فنڈ</b>			
G06304	کارکنان بہبود فنڈ	13,230	15,350	16,117
G06315	جوڈیشل آفیسرز ویلفیئر فنڈ	0.1	0.1	0.1
G12140	وزیر اعظم کا سیلاب زدگان کیلئے ریلیف فنڈ 2010	0.01	245	258

## پبلک اکاؤنٹ اخراجات (ڈپازٹس اینڈ ریزروز)

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-23	میزانیہ تخمینہ جات 2023-24
G12150	وزیر اعظم کاریلیف فنڈ برائے IDPs 2014ء	2,017	1,796	1,886
G12157	کوویڈ-19 وبائی امراض سے متعلق PM امدادی فنڈ	40	1	2
G12164	وزیر اعظم کاریلیف فنڈ سیلاب، زلزلہ دیگر Cal.	-	8,558	8,986
G12166	ترکی اور شام کے زلزلے کیلئے وزیر اعظم کاریلیف فنڈ	-	466	490
G12205	پاکستان اقلیتی بہبود فنڈ	62	-	-
G12206	اقلیتوں کی بہبود و ترقی کا خصوصی فنڈ	83	-	-
G12226	وفاقی حکومت آرٹسٹس بہبود فنڈ	27	12	13
G12305	برآمدات ترقیاتی فنڈ	2,934	3,225	7,044
G12308	بیرونی قرضوں پر ایکسیج رسک کیلئے ریزرو فنڈ	-	0.4	0
G12412	پاکستان آئل سیڈ ڈویلپمنٹ فنڈ	-	76	80
G12419	تحقیق و ترقیات فنڈ	2,000	1,795	3,530
G12421	ایس سی پی دیا میر بھاشا اینڈ مہند ڈیم فنڈ	-	-	-
G12612	فنڈ برائے اردو سائنس بورڈ	1	0.6	1
G12712	ٹرسٹ انٹرسٹ فنڈ (خیراتی وقف)	3	-	-
G12738	منشیات کے استعمال پر قابو پانے کیلئے قومی فنڈ	-	-	-
G12783	یونیورسل سروس فنڈ	20,000	22,875	24,775
<b>G</b>	<b>ڈپازٹس و ریزرو</b>			
	<b>متفرق ڈپازٹس و ریزرو اکاؤنٹس</b>			
G10104	منٹ وصولیاں و کلکیشن اکاؤنٹ	-	-	-
G10100	پاکستان منٹ	1,570	-	1,570
	دیگر	155	-	-
	<b>کل ڈپازٹس اور ریزروز</b>	<b>106,898</b>	<b>126,960</b>	<b>141,462</b>
	<b>کل پبلک اکاؤنٹ اخراجات</b>	<b>1,376,734</b>	<b>2,112,692</b>	<b>1,925,881</b>

## وفاقی مجموعی فنڈ سے تصویبی اور غیر تصویبی اخراجات کا تخمینہ گو شوارہ

آئین پاکستان کے آرٹیکل (2)80 کی رو سے یہ گو شوارہ تصویبی اور غیر تصویبی اخراجات میں امتیاز کرتا ہے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-23	میزانیہ تخمینہ جات 2023-24
I.	ریونیو اکاؤنٹس سے اخراجات	9,199,163	10,976,823	13,976,745
	جاریہ	8,707,973	10,527,616	13,344,395
	ترقیاتی	491,190	449,206	632,350
	کل منظور شدہ اخراجات	9,199,163	10,976,823	13,976,745
	غیر تصویبی	7,792,352	5,294,098	7,365,262
	تصویبی	1,406,811	5,682,725	6,611,483
II.	سرمایہ جاتی اکاؤنٹس سے اخراجات	24,223,328	29,116,798	34,482,692
	جاریہ	23,690,641	28,519,446	33,506,398
	ترقیاتی	532,686	597,351	976,294
	کل منظور شدہ اخراجات	24,223,328	29,116,798	34,482,692
	غیر تصویبی	20,094,016	28,715,405	34,001,431
	تصویبی	4,129,312	401,392	481,261
III.	وفاقی مجموعی فنڈ سے پورے کیے جانے والے کل اخراجات	33,422,491	40,093,620	48,459,437
	اخراجات جاریہ	32,398,614	39,047,063	46,850,793
	ترقیاتی اخراجات	1,023,877	1,046,558	1,608,644
IV.	کل منظور شدہ اخراجات	33,422,491	40,093,620	48,459,437
	کل۔ غیر تصویبی	27,886,368	34,009,503	41,366,693
	کل۔ تصویبی	5,536,123	6,084,117	7,092,744

## مقصد کا بیان

یہ بیان پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ 2019 کی دفعہ 4 کی تعمیل میں جاری کیا جا رہا ہے۔ وفاقی حکومت کی پالیسی ترجیحات کی بنیاد پر، "مطالبات زر" ملکی اور غیر ملکی قرضوں اور ایڈوانسز سے قرضوں کی ادائیگی کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں، تاکہ مسلسل جاری اور ترقیاتی سرگرمیوں پر خرچ کیے جاسکیں، پائیدار اقتصادی ترقی کا از سر نو مستحکم، صحت، تعلیم پر توجہ دی جاسکے اور مختلف پروگراموں کے ذریعے ملازمتیں فراہم کی جائیں۔

کووڈ-19 وبائی بیماری کے بعد کے عرصہ کے دوران معاشی ترقی کے تسلسل کو متوازن بنانے کے لیے ملک کو درپیش مسلسل چیلنجز، یوکرین کی جنگ اور ملک میں تباہ کن سیلاب / زلزلہ کی وجہ سے دیگر مشکلات کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت کی پالیسی ترجیح لوگوں کو ریلیف فراہم کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہے کہ معاشرے کا کم آمدنی والا طبقہ مختلف اقدامات سے مستفید ہو۔ مذکورہ اقدامات میں بینظیر انکم سپورٹ، ضروری اشیائے خوردونوش پر ٹارگنڈ سبسڈی، نقد امداد، بجلی کی سبسڈی وغیرہ شامل ہیں۔

معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے، روزگار کی فراہمی اور کاروباری سرگرمیوں میں اضافے کے لیے حکومت نوجوانوں کی استعداد کار بڑھانے اور روزگار کے مواقع مہیا کرنے کے لیے مختلف پروگرام شروع کرے گی۔

امداد اللہ بوسال

سیکرٹری حکومت پاکستان

فنانس ڈویژن

اسلام آباد، 09 جون، 2023

---

## جدول ا

یکم جولائی 2023ء کو شروع اور 30 جون 2024ء کو ختم ہونے  
والے مالی سال کے لیے وفاقی مجموعی فنڈ سے پورے کیے جانے والے  
اخراجات برائے مطالبات زر اور تخصیصات

---



جدول I-  
مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2023-24

(روپے ملین میں)			وزارتیں / شعبے	مطالبہ نمبر
کل	تصویبی	غیر تصویبی		
3,381	3,381		شعبہ ہوا بازی	1
12,296	12,296		ایئرپورٹس سیکورٹی فورس	2
293	293		کابینہ	3
2,742	2,742		شعبہ کابینہ	4
838	838		ہنگامی امداد اور بحالی	5
12,247	12,247		انٹیلی جنس بیورو	6
16,633	16,633		ایٹمی توانائی	7
1,644	1,644		پاکستان نیوکلیر ریگولیٹری اتھارٹی	8
1,001	1,001		نیپا پاکستان ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ اتھارٹی	9
625	625		وزیراعظم آفس (انٹرنل)	10
635	635		وزیراعظم آفس (پبلک)	11
700	700		نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی	12
429	429		سرمایہ کاری بورڈ	13
132	132		وزیراعظم معائنہ کمیشن	14
1,070	1,070		سپیشل ٹیکنالوجی زون اتھارٹی	15
8,237	8,237		اسٹیبلشمنٹ ڈویژن	16
1,207	1,207		فیڈرل پبلک سروس کمیشن	17
2,903	2,903		نیشنل سکول آف پبلک پالیسی	18
1,336	1,336		سول سروسز اکیڈمی	19

جدول I-  
مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2023-24

(روپے ملین میں)

مطالبہ نمبر	وزارتیں / شعبے	میزانیاتی تخمینے 2023-24	
		غیر تصویبی	تصویبی
20	شعبہ نیشنل سیکورٹی	182	182
21	مشترکہ مفادات کونسل (سیکرٹریٹ)	130	130
22	شعبہ موسمیاتی تبدیلی و انوائرنمنٹ کو آرڈینیشن	786	786
23	شعبہ تجارت	9,260	9,260
24	شعبہ مواصلات	252	252
25	شعبہ مواصلات کے دیگر اخراجات	30,178	30,178
26	پاکستان پوسٹ آفس ڈیپارٹمنٹ	20,435	20,425
27	شعبہ دفاع	6,355	6,355
28	وفاقی حکومت کے کینٹ و گریژن میں تعلیمی ادارے	12,516	12,516
29	دفاعی خدمات	1,804,000	1,804,000
30	شعبہ دفاعی پیداوار	998	998
31	شعبہ اقتصادی امور	801	801
32	شعبہ اقتصادی امور کے متفرق اخراجات	16,424	16,424
33	شعبہ بجلی	450,566	450,566
34	شعبہ پٹرولیم	51,504	51,504
35	جیولوجیکل سروے آف پاکستان	1,288	1,288
36	شعبہ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت	26,974	26,974
37	اعلیٰ تعلیمی کمیشن (HEC)	66,300	66,300
38	قومی رحمت اللعالمین و خاتم النبیین اتھارٹی	211	211

جدول I-  
مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2023-24

(روپے ملین میں)			وزارتیں / شعبے	مطالبہ نمبر
کل	تصویبی	غیر تصویبی		
1,033	1,033		قومی پیشہ وارانہ و تکنیکی تربیتی کمیشن (NAVTTTC)	39
2,647	2,647		شعبہ قومی ورثہ و ثقافت	40
4,233	4,233		شعبہ خزانہ	41
6,185	6,185		شعبہ خزانہ کے دیگر اخراجات	42
11,879	11,879		کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس	43
801,000	796,983	4,017	الائونسر کھن سالی ویشن	44
1,549,913	1,523,513	26,400	گرامنٹس، اعانتیں اور متفرق اخراجات	45
76	76		ریونیو ڈویژن	46
40,557	40,557		فیڈرل بورڈ آف ریونیو	47
3,874	3,874		شعبہ امور خارجہ	48
43,105	43,055	50	فارن مشنر	49
7,134	7,134		ہاؤسنگ اینڈ ورکس ڈویژن	50
2,243	2,243		شعبہ انسانی حقوق	51
173	173		قومی کمیشن برائے انسانی حقوق	52
62,182	62,182		شعبہ صنعت و پیداوار	53
79	79		فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (FATF) سیکرٹریٹ	54
4,768	4,768		شعبہ اطلاعات و نشریات	55
10,260	10,260		شعبہ اطلاعات و نشریات کے متفرق اخراجات	56
9,953	9,953		شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی مواصلات	57

جدول I-  
مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2023-24

(روپے ملین میں)			وزارتیں / شعبے	مطالبہ نمبر
کل	تصویبی	غیر تصویبی		
13,240	13,240		شعبہ داخلہ	58
9,303	9,303		شعبہ داخلہ کے دیگر اخراجات	59
18,016	18,016		دارالحکومت اسلام آباد (ICT)	60
194,701	194,701		کمبائنڈ سول آرڈ فور سز	61
819	819		قومی اتھارٹی برائے انسداد دہشت گردی	62
2,378	2,378		شعبہ بین الصوبائی رابطہ	63
1,351	1,351		شعبہ امور کشمیر و گلگت بلتستان	64
7,577	7,208	369	شعبہ قانون و انصاف	65
290	290		فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی	66
827	827		فیڈرل شریعت کورٹ	67
225	225		اسلامی نظریاتی کونسل	68
6,159	6,159		قومی احتساب بیورو	69
1,261	1,261		ضلعی نظام عدل، دارالحکومت اسلام آباد	70
2,056	2,056		شعبہ ساحلی امور	71
5,123	5,123		شعبہ انسداد منشیات	72
8,308	3,308	5,000	قومی اسمبلی	73
5,057	1,775	3,282	سینیٹ	74
12,579	12,579		شعبہ قومی تحفظ خوراک و تحقیق	75
8,349	8,349		پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل	76

جدول I-  
مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2023-24

(روپے ملین میں)			وزارتیں / شعبے	مطالبہ نمبر
میزانیاتی تخمینے 2023-24		کل		
تصویبی	غیر تصویبی			
23,948	23,948		نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن ڈویژن	77
3,086	3,086		شعبہ اوور سیز پاکستانیز اور ترقی انسانی وسائل	78
705	705		شعبہ پارلیمانی امور	79
8,077	8,077		شعبہ منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اصلاحات	80
3,252	3,252		شعبہ تخفیف غربت و سماجی تحفظ	81
471,683	471,683		بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP)	82
7,675	7,675		پاکستان بیت المال	83
310	310		شعبہ نجکاری	84
55,384	55,384		شعبہ ریلویز	85
1,767	1,767		شعبہ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	86
12,969	12,969		سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈویژن	87
894	894		شعبہ ریاستیں و سرحدی علاقہ جات	88
3,589	3,589		شعبہ آبی وسائل	89
163,601	163,601		وفاقی متفرق سرمایہ کاری اور دیگر قرضے اور ایڈوانسز	90
5,450	5,450		شعبہ ہوا بازی کے ترقیاتی اخراجات	91
90,065	90,065		شعبہ کابینہ کے ترقیاتی اخراجات	92
1,115	1,115		سرمایہ کاری بورڈ کے ترقیاتی اخراجات	93
55	55		سپیشل ٹیکنالوجی و نوزائتھارٹی کے ترقیاتی اخراجات	94
439	439		اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات	95

جدول I-  
مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2023-24

(روپے ملین میں)			مطالبہ نمبر	وزارتیں / شعبے
کل	تصویبی	غیر تصویبی		
6,900	6,900		96	سپارکو کے ترقیاتی اخراجات
4,050	4,050		97	شعبہ موسمیاتی تبدیلی و انوائرنمنٹ کو آڈیٹیشن کے ترقیاتی اخراجات
1,100	1,100		98	شعبہ تجارت کے ترقیاتی اخراجات
12,021	12,021		99	شعبہ مواصلات کے ترقیاتی اخراجات
3,400	3,400		100	شعبہ دفاع کے ترقیاتی اخراجات
2,000	2,000		101	شعبہ دفاعی پیداوار کے ترقیاتی اخراجات
4,561	4,561		102	شعبہ بجلی کے ترقیاتی اخراجات
5,428	5,428		103	شعبہ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کے ترقیاتی اخراجات
59,700	59,700		104	اعلیٰ تعلیمی کمیشن (HEC) کے ترقیاتی اخراجات
3,072	3,072		105	قومی پیشہ ورانہ، تکنیکی تربیتی کمیشن (NAVTEC) کے ترقیاتی اخراجات
540	540		106	شعبہ قومی ورثہ و ثقافت کے ترقیاتی اخراجات
3,220	3,220		107	شعبہ خزانہ کے ترقیاتی اخراجات
164,750	164,750		108	دیگر ترقیاتی اخراجات
3,200	3,200		109	ریونیوڈ ویژن کے ترقیاتی اخراجات
814	814		110	شعبہ انسانی حقوق کے ترقیاتی اخراجات
981	981		111	شعبہ اطلاعات و نشریات کے ترقیاتی اخراجات
6,000	6,000		112	شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی مواصلات کے ترقیاتی اخراجات
10,000	10,000		113	شعبہ داخلہ کے ترقیاتی اخراجات
1,900	1,900		114	شعبہ بین الصوبائی رابطہ کے ترقیاتی اخراجات

جدول I-  
مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2023-24

(روپے ملین میں)			مطالبہ نمبر	وزارتیں / شعبے
میزانیاتی تخمینے 2023-24				
کل	تصویبی	غیر تصویبی		
1,400	1,400		115	شعبہ قانون و انصاف کے ترقیاتی اخراجات
150	150		116	شعبہ انسداد و منشیات کے ترقیاتی اخراجات
8,850	8,850		117	شعبہ قومی تحفظ خوراک و تحقیق کے ترقیاتی اخراجات
13,100	13,100		118	نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشن اینڈ کوآرڈینیشن ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات
110,047	110,047		119	شعبہ منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اصلاحات کے ترقیاتی اخراجات
500	500		120	شعبہ تخفیف غربت و سماجی تحفظ کے ترقیاتی اخراجات
8,000	8,000		121	سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات
964	964		122	شعبہ ریاستیں اور سرحدی علاقہ جات کے ترقیاتی اخراجات
107,500	107,500		123	شعبہ آبی وسائل کے ترقیاتی اخراجات
26,100	26,100		124	ایٹمی توانائی کی ترقی پر مصارف سرمایہ
150	150		125	پاکستان نیوکلیئر ریگولیشن اتھارٹی کی ترقی پر مصارف سرمایہ
1,500	1,500		126	شعبہ پٹرولیم پر مصارف سرمایہ
255	255		127	وفاقی سرمایہ کاری پر مصارف سرمایہ
169,524	169,524		128	وفاقی حکومت کی جانب سے ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز
700,523	41,879	658,644	129	وفاقی حکومت کی جانب سے بیرونی ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز
41,681	41,681		130	سول ورکس پر مصارف سرمایہ
3,000	3,000		131	صنعتی ترقی پر مصارف سرمایہ
3,300	3,300		132	شعبہ ساحلی امور پر مصارف سرمایہ
33,000	33,000		133	شعبہ ریلویز پر مصارف سرمایہ

جدول I- مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2023-24

(روپے ملین میں)			مطالبہ نمبر	وزارتیں / شعبے
کل	تصویبی	غیر تصویبی		
597		597	—	صدر کا عملہ خانہ داری اور الاؤنسز (پبلک)
812		812	—	صدر کا عملہ خانہ داری اور الاؤنسز (پرسنل)
7,561		7,561	—	غیر ملکی قرضہ جات کے مصارف
6,430,305		6,430,305	—	غیر ملکی قرضہ جات کی ادائیگی
28,898,040		8,898,040	—	قلیل المیعاد بیرونی قرضوں کی ادائیگی
872,219		872,219	—	آڈٹ
6,430,305		6,430,305	—	ملکی قرضہ جات کے مصارف
46,690		46,690	—	ملکی قرضہ جات کی ادائیگی
3,555		3,555	—	سپریم کورٹ
1,543		1,543	—	اسلام آباد ہائی کورٹ
7,786		7,786	—	ایکشن
115		115	—	کام کرنے کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کئے جانے کے خلاف تحفظ کے لیے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ
1,250		1,250	—	وفاقی محتسب
391		391	—	وفاقی ٹیکس محتسب
<b>48,459,437</b>	<b>7,092,734</b>	<b>41,366,703</b>		<b>کل:</b>

## مقاصد زمرہ بندی کے لحاظ سے اخراجات

(روپے ملین میں)			موضوعی رمز بندی	تفصیل
میزانیہ تخمینہ جات 2023-2024	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2022-2023	میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023		
1,168,366	960,284	954,060	A01	ملازمین سے متعلقہ کل اخراجات
215,488	176,611	147,526	A011	تنخواہ
71,148	57,895	50,721	A011-1	افسروں کی تنخواہ
144,340	118,716	96,805	A011-2	دیگر عملہ کی تنخواہ
952,878	783,673	806,534	A012	الائونسز
916,420	758,531	783,697	A012-1	ریگولر الائونسز
36,458	25,141	22,838	A012-2	دیگر الائونسز (علاوہ TA)
3,713	1,746	3,935	A02	پراجیکٹ قبل از سرمایہ کاری تجزیہ
1,209,396	1,040,017	971,094	A03	عملی اخراجات
806,075	617,504	617,278	A04	ملازمین کی ریٹائرمنٹ کے مفادات
2,764,835	2,006,315	2,056,072	A05	گرانٹس، اعانتیں اور معاف کردہ قرضے
13,279	30,218	11,910	A06	متنقلیاں
7,302,534	5,526,704	3,950,072	A07	سود کی ادائیگی
923,916	586,293	511,583	A08	قرضے اور ایڈوانسز
497,421	444,329	451,423	A09	مادی اثاثے
33,342,817	28,418,538	23,589,550	A10	قرضوں کے اصل زر کی واپسی
141,434	217,623	81,498	A11	سرمایہ کاری
272,792	235,494	213,360	A12	تعمیرات عامہ
12,860	8,555	10,656	A13	مرمت و بحالی
48,459,437	40,093,620	33,422,491		کل اخراجات

## اتفاقی ذمہ داریوں کا بیان

- 1- پاکستان کی اتفاقی ذمہ داریاں بنیادی طور پر سرکاری شعبے کی انٹرپرائزز (PSEs) کے حوالے سے جاری کردہ ضمانتیں ہوتی ہیں۔ موثر ضمانت عام طور پر حکومتی اداروں کی طرف سے کئے جانے والے ایسے منصوبوں اور سرگرمیوں کی مالی صلاحیت کو بہتر بنانے کیلئے دی جاتی ہیں جن کے معاشرے اور معیشت پر مفید اثرات واقع ہوں۔ یہ سرکاری شعبہ کی کمپنیوں کو کم لاگت یا زیادہ سازگار شرائط پر قرضہ لینے اور چند صورتوں میں تقاضا جات کو پورا کرنے کا موقع فراہم کرتی ہیں جہاں موثر ضمانت دو طرفہ / کثیر طرفہ ایجنسیوں کی طرف سے ذیلی خود مختار قرضہ حاصل کنندگان کو رعایتی قرضوں کے حصول کیلئے ایک پیشگی شرط ہوتی ہیں۔
- 2- کسی مالی سال کے دوران جاری شدہ نئی حکومتی ضمانتوں کا حجم مالیاتی ذمہ داری اور قرض کی تجدید کے ایکٹ کے تحت محدود ہوتا ہے۔ مذکورہ ایکٹ میں قرار دیا گیا ہے کہ حکومت کسی مالی سال میں جی ڈی پی کے دو فیصد سے متجاوز رقم کے برابر ضمانتیں نہیں دے گی بشمول ان ضمانتوں کے جو روپیہ ادھارے دینے، منافع کی شرح، خریداری کے فوری معاہدات اور دیگر دعویٰ جات اور ذمہ داریوں کے لیے ہوں مگر شرط یہ ہے کہ نافذ العمل گارنٹیوں کی تجدید کو کسی نئی گارنٹی کا اجراء سمجھا جائے گا۔
- 3- جولائی تا مارچ مالی سال 2023 کے دوران حکومت پاکستان کی نئی / رول اوور ضمانتوں کے اجراء کیلئے ایف آر ڈی ایل ایکٹ کی حد کے اندر رہی جو جی ڈی پی کا 0.2 فیصد ہے۔ تعمیل کردہ کل ضمانتیں 3,860 ارب روپے تھیں جبکہ مارچ 2023 کے اختتام پر واجب الادائیگی سٹاک درج ذیل تفصیلات کے مطابق 3,460 ارب روپے تھا:

ٹیبل-1: واجب الادا حکومتی ضمانتوں کا اختصار (تمام اعداد و شمار ارب روپے میں ہیں تا وقتیکہ دوسری صورت میں بیان نہ کر دیا جائے)		
ملکی	بقایا ضمانتیں	کل ضمانتیں
	1,579	1,771
بیرونی	1,881	2,089
کل	3,460	3,860
میو:		

7,360	6,629	بیرونی (ملین امریکی ڈالر)
284	284	شرح مبادلہ (پاکستانی روپے لامریکی ڈالر)

4- مذکورہ بالا ضمانتوں کا شعبہ وار، بلحاظ مد اور انٹرسٹ کے لحاظ سے مارچ 2023 کے اختتام پر ضمانتوں کا حصہ درج ذیل ہے:

ٹیبل-2: حکومت پاکستان کی واجب الادائیگی ضمانتوں کی صورت حال		
فیصد	(روپے ارب میں)	
<b>سیکٹر وار بریک اپ</b>		
100%	3,460	کل بقایا سٹاک
73%	2,541	بجلی کا شعبہ
7%	244	ہوا بازی
2%	66	مینوفیکچرنگ اور کان کنی
1%	46	مالیاتی
1%	35	تیل اور گیس
15%	528	دیگر

#### بلحاظ ادارہ مد تفصیل

100%	3,460	کل واجب ادائیگی سٹاک
22%	765	بی ایچ ایل
42%	1,458	بی اے ای سی
7%	244	بی آئی اے سی ایل
3%	89	سندھ اینگرو
2%	58	این ٹی ڈی سی
24%	845	دیگر

شرح سود کی قسم

100%	3,460	کل واجب ادائیگی سٹاک
47%	1,641	سیال شرح
52%	1,818	مقررہ شرح

نوٹ: ضمانت شدہ قرض سٹاک کے بڑے حصے کی اصل مدت ادائیگی 5 سال اور زائد تھی۔

5- اجناس کے عوض جاری کی جانے والی گارنٹیاں جی ڈی پی کے دو فیصد کی مقرر کردہ حد میں شامل نہیں ہوتیں کیونکہ قرضے پیچھے پڑی ہوئی چیز کے اوپر حاصل کئے جاتے ہیں اور لازمی طور پر از خود قابل تصفیہ ہوتی ہیں۔ لہذا یہ ضمانتیں ٹی سی پی، پاسکو اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے اٹھائے گئے اشیائی مالیات کاری کے آپریشنز کے عوض جاری کی گئی ہیں۔ مارچ 2023ء کے آخر میں کماڈٹی آپریشنز کا واجب الادا سٹاک 1,112 ارب روپے تھا۔

6- اپریل 2023ء تا جون 2024ء تک جاری ہونے والی ضمانتوں کے تخمینہ جات درج ذیل ہیں:

ٹیبل-3 تخمینہ شدہ ضمانتوں کا اجراء اور صورتحال (Q4 مالی سال 2023 اور مالی سال 2024)

(روپے ارب میں)

3,860	ابتدائی ضمانت شدہ سٹاک کی صورتحال (2023-3-31)	A
598	نئی ضمانتیں جو جاری کی جائیں گی (Q4 مالی سال 23 اور مالی سال 24)	B
208	GOB/GHPL	
110	پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (PPP)	
100	نیشنل ٹرانسمیشن و ڈسٹریبیویشن کمپنی (NTDC)	
10	ایگزیم بینک	
25	متفرق اتفاقی	
145	دیگر	

310	موجودہ ضمانت شدہ قرضوں پر تخمینہ شدہ باز ادائیگیاں	C
288	ضمانتوں کا خالص اجراء (سہ ماہی نمبر 4 مالی سال 23 اور مالی سال 24)	D=B-C
4,148	تخمینہ شدہ اختتامی ضمانت شدہ قرضہ کی تفصیل (30 جون 2024)	A+D

نوٹ:

- (i) مذکورہ بالا معلومات میں PSEs کو موجودہ مختص کردہ حدود پر رول اوور / کمر مالیات کاری شامل نہیں۔
- (ii) بیرونی ضمانتیں 290 فی امریکی ڈالر کی شرح مبادلہ کے حساب سے جیسا کہ بجٹ مالی سال 2024 کیلئے قابل عمل ہیں، پاکستانی روپے میں بدل دی گئی ہیں۔
- (iii) جاری مالی سال کے دوران تخمینہ جات مختلف PSEs اور اجراء کرنے والے شعبوں کی طرف سے درخواستوں کی بنیاد پر مرتب کئے جاتے ہیں۔
- (iv) ایل او سی کی ضمانتیں پہلے ہی مارچ 2023 سے قبل جاری کر دی گئی ہیں اور اختتام مارچ 2023 تک ابتدائی ضمانت شدہ کی تفصیل میں شامل کر دی گئی ہیں۔

-----

## مالیاتی خطرات کا بیان

مالیاتی رسک کا بیان مالی سال 2023-24 پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ 2019 کی دفعہ 4، ذیلی دفعہ 3 (b) کی تعمیل میں تیار کیا گیا ہے، جس میں قرار دیا گیا ہے کہ سالانہ میزانیے کے گوشوارہ میں مالی خطرات کا بیان بھی شامل کیا جائے گا۔

مالیاتی خطرات وہ خطرات ہیں جو وسط مدت میزانیاتی گوشوارہ میں پیش کی گئی مالی پیش گوئیوں میں انحراف کا باعث بن سکتے ہیں، جیسا کہ مالیاتی ذمہ داری اور قرض تحدید (FRDL) ایکٹ 2005 کی دفعہ 5 میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ بیان 'معقولیت' کے اصول کا اطلاق کرتا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ صرف وہی مالی خطرات شامل ہیں جن کے وسط مدت میں پورا ہونے کا کافی امکان ہے۔

مالیاتی خطرات کے اہم عوامل کا اختصار درج ذیل ہے:

### 1- کلی معاشی خطرات

عالمی معیشت اہم چیلنجوں کے ساتھ 2023 میں داخل ہو چکی ہے، یعنی سپلائی چین کے مسلسل مسائل، افراط زر کا دباؤ، روس اور یوکرین کی طویل جنگ، اور تباہ کن آفات (زلزلے اور موسمیاتی مسائل)۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے تخمینوں کے مطابق عالمی معاشی نمو جو 2022 میں تقریباً 3.4 فیصد رہی، گر کر 2023 میں 2.8 فیصد رہنے کا امکان ہے، پھر اگلے سال اضافہ ہو کر یہ 3.0 فیصد ہو جائے گی۔ اس طرح، 2023 کی پیش گوئی تاریخی (2000-2019) اوسط 3.8 فیصد سے کم ہے۔ افراط زر سے نمٹنے کے لیے مرکزی بینک کے شرح میں اضافہ ہوا، اور روس-یوکرین جنگ عالمی اقتصادی سرگرمیوں پر اثر انداز ہو رہی ہے۔ کرونا کی وبا کے بعد چین کی معاشی سرگرمیاں دوبارہ کھلنے سے معاشی بحالی کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ عالمی افراط زر 2023 میں تقریباً 7.0 فیصد اور 2024 میں 4.9 فیصد رہنے کا امکان ہے، جو اب بھی کوویڈ کے وبائی امراض سے پہلے (2017-2019) کی سطح تقریباً 3.5 فیصد سے اوپر ہے۔ بڑی معیشتوں کی اس صورتحال نے پاکستان سمیت کئی ترقی پذیر معیشتوں کو متاثر کیا ہے۔

## 2- سرکاری قرضہ اور ضمانتیں

کل سرکاری قرضہ (TPD) حکومت کے مقروض ہونے کا ایک پیمانہ ہے۔ FRDL یعنی مالیاتی ذمہ داری اور قرض تحدید ایکٹ، 2005 کے تحت، "کل سرکاری قرضے" سے مراد حکومت (بشمول وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتوں) کا قرض ہے جسے اجتماعی فنڈ اور IMF کے واجب الادا قرض سے ادا کیا جاتا ہے۔

گزشتہ پانچ سالوں میں، حکومت کا کل سرکاری قرضہ FRDL ایکٹ کے تحت جی ڈی پی کے 60 فیصد کی مقررہ حد سے تجاوز کر گیا ہے۔ یہ بنیادی طور پر مسلسل بجٹ خسارے کی وجہ سے ہے، جو کہ 2010 کے بعد سے جی ڈی پی کے اوسطاً 6 فیصد سے بڑھا ہے، جس کی وجہ سے قرضوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ کل سرکاری قرضہ بجٹ اور غیر بجٹ دونوں عوامل، جیسے مارک اپ اور شرح مبادلہ میں غیر موافق اضافے اور اتفاقی ذمہ داریوں کے واقع ہونے کی وجہ سے کی وجہ سے بڑھ سکتا ہے۔

## 3- سرکاری انٹرپرائزز کے خطرات

پاکستان کے سرکاری ادارے (SOEs) ضروری سامان اور خدمات کی ایک وسیع رینج فراہم کرتے ہیں، اور اس طرح پاکستان کی سماجی و اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ حکومت پاکستان اور اس کے SOEs کے درمیان متعدد مالیاتی فنڈز کی آمدورفت کے پیش نظر، ان کی جاری مالی اور آپریشنل کارکردگی مالیاتی خطرے کا بڑا ذریعہ ہے۔

## 4- موسمیات اور قدرتی آفات پر مبنی خطرات

پاکستان کے 2021 قومی سطح پر طے شدہ اہداف (این ڈی سی) کے تحت 2015 اور 2030 کے درمیان گیسوں کے معمول کے اخراج میں مجموعی طور پر 50 فیصد کمی کا مشروط ہدف مقرر کیا گیا ہے، جس میں ملک کے اپنے وسائل کا استعمال کرتے ہوئے 15 فیصد کمی، اور بین الاقوامی مالی امداد سے مشروط اضافی 35 فیصد کمی کرنے کا تہیہ کیا گیا ہے۔ مزید برآں، توانائی کے لیے مقدراری اہداف مقرر کیے گئے ہیں (2030 تک، تمام توانائی کا 60 فیصد پن بجلی سمیت توانائی کے قابل تجدید وسائل سے حاصل ہوگا) اور

ٹرانسپورٹ کی مد میں (2030 تک، فروخت ہونے والی تمام نئی گاڑیوں کا 30 فیصد الیکٹرک گاڑیاں ہوں گی)۔ حکومت نے کونسل کے نئے پلانٹس پر بھی پابندی لگا دی ہے اور درآمد شدہ کونسل سے بجلی پیدا کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اسی طرح، پاکستان نے بھی 2022 میں نیشنل اڈاپٹیشن پلان کا اعلان کیا ہے، جو اس سال کے آخر میں جاری ہونے کی توقع ہے، جس کے تحت وسط اور طویل مدتی موسمیاتی تبدیلی کے خدشات کو قومی پالیسیوں، حکمت عملیوں اور پروگراموں میں مرکزی دھارے میں شامل کر کے ان کے حل پر توجہ دی جائے گی۔

### 5۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ رسکس

پاکستان میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (PPPs) کو ادارہ جاتی شکل دینے کے لیے حکومت نے PPPA ایکٹ 2017 (ترمیم شدہ 2022) کے ذریعے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی (P3A) قائم کی۔ یہ اتھارٹی منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات کی وزارت کی نگرانی میں کام کرتی ہے اور اس کے فرائض میں پی پی پی ٹرانزیکشنز کو منظم کرنا، پرائیویٹ سیکٹر کی سرمایہ کاری کے ذریعے انفراسٹرکچر کے منصوبوں کو ڈویلپ کرنے اور ان کی خریداری میں وفاقی عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کی معاونت کرنا، اور پی پی پی ٹرانزیکشنز کی منظوری دینا شامل ہے جن کے تحت سرکاری شعبے کو فنڈز کے مسائل حل کیے جاتے ہیں۔

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی اس بات کو یقینی بنانے کی ذمہ دار ہے کہ "کو ایلفائیڈ پروجیکٹس" قومی اور شعبہ جاتی حکمت عملیوں کے ساتھ ہم آہنگ ہوں، اس مقصد کے لیے منظور شدہ پروجیکٹس کے لیے مالیاتی تجزیہ، پروجیکٹ کے خطرات کا اندازہ، فنڈنگ کی ضروریات کا جائزہ، پراجیکٹ کے تمام مراحل میں نفاذ کرنے والی ایجنسیوں کو مشورہ اور ان کی مدد کرنا، معاہدے کی دفعات کو معیاری بنانا، شعبے کے لیے مخصوص دفعات اور ٹیمپلیٹس تیار کرنا، مالیاتی ماڈلز کا تجزیہ اور اندازہ لگانا، اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ تعاون کرنا اس ادارے کی سرگرمیوں کا حصہ ہے۔

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ورکنگ پارٹی (P3WP) کی ذمہ داریوں میں پراجیکٹ کانسپٹ پروپوزلز اور پراجیکٹ کی اہلیت کی تجاویز کو منظور کرنا شامل ہے جو عملدرآمد کرنے والی ایجنسیوں کی طرف سے P3A کو پیش کی جاتی ہیں۔ قانون ہذا میں کو ایلفائیڈ

منصوبوں کے لیے ضروری منظور یوں کا بھی خاکہ پیش کیا گیا ہے، جو پی پی پی کے معاہدے پر عمل درآمد کرنے والی ایجنسی اور رعایت دہندہ کی طرف سے عمل درآمد سے پہلے حاصل کرنا ضروری ہیں۔ ان منظور یوں میں پروجیکٹ کو الیفنکیشن کی تجویز کے لیے P3WP کی طرف سے منظوریاں، مالیاتی تجزیہ کے لیے RMU، پروجیکٹ کی تجویز کے لیے اتھارٹی کے بورڈ سے، اور مخصوص معیارات پر پورا اترنے والے منصوبوں کے لیے قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی کے علاوہ کوئی دیگر مقرر کردہ منظوریاں شامل ہیں۔

-----

## تخمینہ شدہ ٹیکس اخراجات کا بیان

پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ 2019ء میں قرار دیا گیا ہے کہ وفاقی حکومت، ہر مالی سال کی نسبت مالیاتی بل آئین کے آرٹیکل 73 کے تحت قومی اسمبلی میں پیش کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔ اس میں وفاقی حکومت کا تخمینہ شدہ ٹیکس اخراجات کا گوشوارہ شامل ہے۔

2- ٹیکس اخراجات گوشوارہ مالی سال 2023-24ء کے ٹیکس اخراجات کی تفصیل فراہم کرتا ہے جس میں سیز ٹیکس کے 1,294.04 ارب روپے، انکم ٹیکس کے 423.89 ارب روپے کے ٹیکس اخراجات، اور کسٹم ڈیوٹی کے 521.70 ارب روپے کے ٹیکس اخراجات شامل ہیں۔ جو کل تخمینہ شدہ ٹیکس اخراجات 2,239.63 ارب روپے بنتے ہیں ان کو پارلیمنٹ میں پیش کیا جا رہا ہے۔

(عاصم احمد)

چیئر مین ایف بی آر

تاریخ: 09-06-2023

## وسط مدت میزانیاتی گوشوارہ

2025-26 تا 2023-24

مالیاتی ذمہ داری اور قرض کی تحدید کے ایکٹ، 2005 کی دفعہ 5 کے تحت تقاضا ہے کہ وفاقی حکومت سالانہ میزانیہ کے گوشوارہ میں مالی اور قرض کے ٹھوس انتظام سے متعلق اصولوں سے ہم آہنگ وسط مدت میزانیاتی گوشوارہ شامل کر کے ہر سال قومی اسمبلی کے سامنے پیش کرے۔

2- مالی سال 2022-23 میں ملک کے اندر اور باہر اہم واقعات پیش آئے جن سے معاشی صورت حال متاثر ہوئی۔ سال 2022 کے سیلاب نے بڑے پیمانے پر تباہی پھیلائی، جس سے انفراسٹرکچر، زراعت اور لوگوں کے روزگار کو نقصان پہنچا۔ عالمی سطح پر یوکرین میں جنگ نے سپلائی چین میں خلل ڈالا اور ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، جو کہ وبائی امراض کے بعد بحالی کے مرحلے میں پہلے ہی زیادہ ہیں۔ نتیجے میں افراط زر کے دباؤ اور پالیسی ریٹ کی بلند شرح کے ماحول نے حکومت کے قرضے لینے کی لاگت کو اس سطح تک پہنچا دیا جسے برداشت کرنا مشکل تھا۔ بڑے قرض دہندگان کے ساتھ اعتماد کے فقدان نے معاشی مشکلات میں اضافہ کیا کیونکہ بیرونی رقوم کا حصول تخمینے سے کم رہا۔

3- حکومت کے لیے بڑا چیلنج معاشرے کے غریب اور کمزور طبقات کو ریلیف فراہم کرنا تھا۔ اس طرح کے معاشی پس منظر میں یہ ایک مشکل کام تھا۔ تاہم، حکومت نے اپنے سیاسی سرمائے کی قربانی دے کر اس چیلنج کا مقابلہ کیا۔ زراعت، آئی ٹی اور صنعتی شعبوں پر نئے سرے سے توجہ مرکوز کرتے ہوئے مختصر سے درمیانی مدت کے دوران پاکستان کی معاشی بنیاد کی تشکیل نو کرنا مسابقت کو بہتر بنانے اور ملازمتیں پیدا کرنے کیلئے اہم ہے۔ آزمائش کی اس گھڑی میں سماجی تحفظ کے اقدامات کو مستحکم کرنا بنیادی مقصد ہے۔

4- بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے وسط مدت کے دوران محصولات میں اضافہ کرنا بہت ضروری ہے۔ اس لیے حکومت ٹیکس کی وصولی کو اس بات کو یقینی بناتے ہوئے بہتر بنانے کے لیے اپنی کوششیں تیز کر رہی ہے کہ ٹیکس دہندگان کی سہولت

اور کاروبار دوست پالیسیاں ٹیکس پالیسی اور انتظامی اقدامات کی بنیاد رہیں۔ ایف بی آر کی سطح پر آئی ٹی پر مبنی سلوشنز کے بڑھتے ہوئے استعمال سے نہ صرف ٹیکس دہندگان کو سہولت ملے گی بلکہ ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ بہتر تعمیل کی سطح کو یقینی بنانے کے لیے ٹیکس کے نظام کی خرابی کو ریشٹلائز کیا جا رہا ہے، قوانین اور ضوابط کو آسان بنایا جا رہا ہے تاکہ ان پر تعمیل بہتر طور پر یقینی بنے۔ اسی طرح، نان ٹیکس محاصل کی اہمیت کا احساس کرتے ہوئے حکومت inflows کو بڑھانے کے لیے تمام طریقے آزما رہی ہے اور محاصل کی وصولی کرنے والے اداروں کو روشناس کیا جا رہا ہے کہ وہ اپنی کاوشوں میں بہتری لائیں۔

5- اخراجات کے سلسلے میں حکومت کفایت شعاری کے اقدامات کے ساتھ ساتھ غیر ضروری اخراجات میں کمی لائی ہے۔ وسط مدت کے دوران بہتر مالیاتی انتظام اور نظم و ضبط اس بات کو یقینی بنائے گا کہ حکومت عام آدمی کو ریلیف فراہم کرنے اور دیگر ضروری اخراجات کو پورا کرنے کے درمیان توازن قائم کرنے کے قابل ہو سکے۔ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ٹارگنڈ پر دیگر امور کے ذریعے کمزور طبقے کے تحفظ کے لیے خاطر خواہ رقم مختص کی جا رہی ہیں۔ اسی طرح یو ٹیلیٹی سٹورز پر سبسڈی والی اشیائے خورد و نوش کی فراہمی کے لیے خاطر خواہ رقم مختص کی جا رہی ہے۔ حکومت کے ترقیاتی پورٹ فولیو کو بھی محفوظ اور ریشٹلائز بنایا جا رہا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ سرکاری فنڈز کا استعمال معاشی سرگرمی پیدا کرنے، پیداواری صلاحیت کو بڑھانے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے کیا جائے۔

## گرین بجٹ کا بیان

پاکستان دنیا کے ان ممالک میں سے ایک ہے جو موسمیاتی تبدیلی کے خطرات سے دوچار ہیں۔ گلوبل کلائمیٹ رسک انڈیکس 2021 کے مطابق پاکستان موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات کے سلسلے میں سب سے زیادہ حساس ممالک میں آٹھویں نمبر پر ہے۔ اس چیلنج کے پیش نظر، موسمیاتی تبدیلیوں میں تخفیف لانے اور موافقت کے لیے موثر اقدامات کا نفاذ پائیدار ترقی کے لیے نہایت اہم ہے۔ فنانس ڈویژن کی جانب سے گرین بجٹ ٹینگ کا اقدام بجٹ کے اختصاص کی جانب ایک قدم ہے جو کہ 'موسمیاتی حساسیت' کو مد نظر رکھتے ہوئے اٹھایا گیا ہے۔ جس کے تحت پالیسی سازوں کو موسمیاتی تبدیلیوں میں تخفیف کے لیے اخراجات کی بہتر دستیابی کا موقع ملے گا۔ بین الاقوامی بہترین طرز عمل میں ان حکمت عملیوں کو پبلک فنانس مینجمنٹ سائیکل کے ذریعے لاگو کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے، جس کا ایک اہم جز بجٹ کال سرکلر کے پہلے مرحلے سے شروع ہونے والی بجٹ کی تشکیل ہے۔ یہ طریقہ کار موسمیاتی تبدیلی کے اثرات میں کمی لانے سے متعلق اخراجات کی ٹریکنگ اور نگرانی کے لیے ضروری ہے۔ مالی سال 2023-24 میں ایک دوہرا نقطہ نظر اپنایا جا رہا ہے، جس کے تحت ہر طلب کے سلسلے میں موسمیاتی حساس کاسٹ سنٹرز کی نشاندہی کی جائے گی اور SAP سسٹم میں ٹیک کیا جائے گا جبکہ موسمیاتی تبدیلی سے متعلق وسط مدت کے اہداف، مقاصد اور KPIs کی نشاندہی ترقیاتی بجٹ کے لیے کارکردگی پر مبنی بجٹنگ (گرین بک) کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ امید ہے کہ یہ عمل موسمیاتی تبدیلی کے خطرات کو کم کرنے اور عملی اقدامات اٹھانے کے سلسلے میں حکومت کی حکمت عملی کی تقویت کا باعث ہوگا۔

## صنعتی بجٹ کا بیان

مالی سال 2023-24 میں، فنانس ڈویژن کا ایک بڑا اقدام صنعتی رسپانسیو بجٹنگ ہے۔ یہ عمل اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے عین مطابق ہے جس میں تمام شہریوں کو بغیر کسی صنعتی امتیاز کے مساوی حقوق اور مساوی سلوک کی فراہمی کی ضمانت دی گئی ہے۔ اس کا مقصد موجودہ اور ترقیاتی بجٹ دونوں میں صنعتی لحاظ سے اخراجات کو الگ کرنا ہے، اس طرح پالیسی سازوں کو صنعتی پہلوؤں کو مد نظر رکھ کر وضع کردہ پالیسیوں اور حکمت عملیوں پر بہتر طریقے سے عمل درآمد کرنے کا موقع ملے گا۔ اس سے مالیاتی پالیسیوں اور ان کے نفاذ میں صنف سے متعلق مقاصد کو شامل کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ پہلے قدم کے طور پر موجودہ بجٹ میں 'صنف حساس' اخراجات کی مدوں کی نشاندہی کی جا رہی ہے اور SAP سسٹم میں ان کو ٹیگ کیا جا رہا ہے۔ ترقیاتی بجٹ میں صنف سے متعلق اہداف، مقاصد اور KPIs کی نشاندہی کارکردگی پر مبنی بجٹ سازی (گرین بک) کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ مذکورہ ٹیگنگ صنعتی حساس اخراجات کو ٹریک کرنے، ان کی نگرانی اور رپورٹ کرنے میں مدد و معاون ثابت ہوگی۔ مستقبل کے لیے، حکومت کی طرف سے صنعتی شعبے کے لیے کئی سالوں پر محیط مقرر کردہ اہداف اور SDG-5 کے سلسلے میں سالانہ ترقیاتی منصوبوں میں طے کیے گئے اہداف اور محنت، نوجوان، صحت، تعلیم اور غربت کے خاتمے جیسے دیگر موضوعات پر مبنی مقاصد کی تکمیل اس ٹول کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔

## ملازمین سے متعلق ڈیٹا اور ادارہ جاتی انتظامی ماڈیول کا نفاذ

سرکاری انتظامیہ کے دائرہ کار میں ہیومن ریسورس کا ڈیٹا حکومت کی افرادی قوت کی ساخت اور انسانی وسائل کے سرمائے کو بھرتی کرنے اور اس ہیومن ریسورس سرمائے کے انتظام و انصرام کے سلسلے میں حکومت کی صلاحیت کے بارے میں قیمتی بصیرت فراہم کرتا ہے۔ مالی نقطہ نظر سے ہیومن ریسورس انفارمیشن فیصلہ سازی کے ایک اہم ٹول کا کام دیتی ہے تاکہ حکومت کو اپنے ملازمین سے متعلق ڈیٹا میں وسائل کی تخصیص کو زیادہ موثر اور معاشی طور پر معقول بنانے میں مدد ملے۔

بجٹ کال سرکلر (2023-24) میں وفاقی حکومت کے ملازمین کے اعداد و شمار کو مرتب کرنے کی سنجیدہ کوشش کی گئی ہے جس میں خالی آسامیوں کی صورتحال اور فالتو آسامیوں کو الگ سے مرتب کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ وفاقی حکومت کے ملازمین کی تعداد پر بہتر نظر رکھی جاسکے اور اس عمل میں ایس آسامیوں کی شناخت پر خصوصی توجہ مرکوز کرنا شامل ہے جو تین (03) سال سے زائد عرصے سے خالی ہوں۔ اس سعی کا مقصد فالتو پوسٹوں کے تسلسل میں لاحق شامل مالی ذمہ داری کا جائزہ لینا اور رواں اخراجات میں فنڈز اور وسائل کی تخصیص کے ضمن میں حکومتوں کے اخراجات کے حجم میں کمی لانا ہے۔ آرگنائزیشنل مینجمنٹ (او ایم) ماڈیول میں ملازمین سے متعلق ڈیٹا کی تبدیلی کے علاوہ سسٹم میں ڈیٹا کی مینوسکل ان پٹ کو روکنے کے لیے سختی سے کام کیا گیا ہے، بہتر انتظام کے لیے ایسپلائی ریکارڈ مینجمنٹ ڈیٹا بیس کی تخلیق کے ذریعے غلطیوں کے خطرے کو ختم کیا جا رہا ہے اور اس عمل سے سیلری پلانز اور تنخواہ کے سالانہ اضافہ کے پراسیس کو منظم شکل دی جا رہی ہے۔ اس طرح OM ماڈیول ملازمین کی ذاتی معلومات کو برقرار رکھنے میں سب سے اہم فیچر ہے، جس کے ذریعے سیلری سلپس بنانے کے لیے پے رول انٹریز کو زیادہ موثر طریقے سے پروسیس کیا جاسکے گا تاکہ ملازمین کے پے رول سے ٹیکس کٹوتی کرنے کے ساتھ ساتھ خود کارورک فلوز کے ذریعے حکومت کے افعال اور امور کو تقویت دی جاسکے۔

حکومت پاکستان  
فنانس ڈویژن

### بیان ذمہ داری

قرار دیا جاتا ہے کہ ایسے تمام پالیسی پر مبنی فیصلے جن کے معاشی یا مالیاتی اثرات ہیں اور جو وفاقی حکومت نے 9 جون 2023ء سے قبل کئے ہیں یعنی اس دن جب وسط مدتی میزانیاتی گوشوارے کے مندرجات کو حتمی صورت دی گئی اور تمام دیگر حالات جن کے معاشی یا مالیاتی اثرات کے بارے میں مذکورہ دن سے قبل میں آگاہ تھا۔ مالیاتی ذمہ داری اور قرض تجدید ایکٹ، 2005 کی دفعہ 10(1) (الف) کی رو سے سیکرٹری فنانس کو ان کے بارے میں مطلع کر دیا گیا ہے۔

اس گوشوارہ میں میرے علم کے مطابق درج ذیل کا انتظام کیا گیا ہے۔

- (الف) اکنامک پالیسی سٹیٹمنٹ میں موجود معلومات کی سالمیت
- (ب) اکنامک پالیسی سٹیٹمنٹ میں موجود معلومات کی ایکٹ ہذا کے تقاضہ جات سے مطابقت اور
- (ج) اکنامک پالیسی سٹیٹمنٹ میں ایکٹ ہذا کی دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ (3) میں مذکور کسی فیصلے یا حالات کی فروگزاشت۔

(سینیٹر محمد اسحاق ڈار)

وزیر برائے خزانہ و مالیات

حکومت پاکستان  
فنانس ڈویژن

بیان ذمہ داری

قرار دیا جاتا ہے کہ فنانس ڈویژن نے وزیر برائے خزانہ و مالیات کو 9 جون 2023ء سے قبل دستیاب معاشی اور فسل (مالیاتی) معلومات کی بنیاد پر اپنی بہترین پیشہ ورانہ قوت فیصلہ کا استعمال کرتے ہوئے اس دن جب وسط مدتی میزانیاتی گوشوارہ کے مندرجات کو مذکورہ فیصلوں اور حالات کے مالی اور معاشی اثرات کو سامنے رکھتے ہوئے حتمی صورت دی، مگر کوئی فیصلے یا حالات جن کا مشیر وزیر خزانہ و مالیات نے مالیاتی ذمہ داری اور قرض تحدید ایکٹ 2005ء کی دفعہ 8 کی ذیلی شق (3) کے تحت تعین کیا ہے ان کی تفصیل وسط مدتی میزانیاتی گوشوارے میں شامل نہیں کی گئی۔

امداد اللہ بوسال  
سیکرٹری حکومت پاکستان

فنانس ڈویژن  
اسلام آباد 9 جون 2023ء